REGD. No L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل

روزنامہ

اِنَّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

لاہور

فون ۲۹۷۹

سالانہ چندہ
بیرون پاکستان ۳۰ روپے
پاکستان
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳
سہ ماہی ۷
ماہانہ ۲½
فی پرچہ ۱ آنہ

الوار ۳۰ محرم الحرام ۱۳۷۰ھ

جلد ۳۸/۴ | ۱۲ نبوت ۱۳۲۹ ہش ۱۲ نومبر ۱۹۵۰ء | نمبر ۲۶۰

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۱۰ نومبر ۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو کھانسی ہے ۔ گلے میں زخم ہے اور آواز بند ہے ۔

ربوہ ۔ ۹ نومبر ۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دانتوں میں نقصان کی وجہ سے زبان پر زخم ہو گئے ہیں اور اعصاب میں تشنج ہے ۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعا فرمائیں ۔

رتن باغ لاہور ۔ ۱۱ نومبر ۔ حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءہا کو ہلکا ہلکا بخار ہے ۔ لیکن کمزوری بہت زیادہ ہے احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں ۔

لاہور ۔ ۱۱ نومبر ۔ نواب عبد اللہ خان صاحب کو آج بھی کمزوری رہی ہے اور دل میں گھبراہٹ محسوس ہوتی ہے ۔ احباب موصوف کو صحت کاملہ کے لئے خاص دعاؤں میں یاد رکھیں ۔

لیک سکسیس ۔ ۱۱ نومبر ۔ مجلس اقوام کے ایک ترجمان نے بتایا کہ ابھی تک تبت کی طرف سے اعانت کیلئے کوئی درخواست نہیں پہنچی

نیپال کانگرس کی باغی فوج نے ملک میں داخل ہو کر متوازی حکومت قائم کر لی !

نئی دہلی ۔ ۱۱ نومبر ۔ خبر ملی ہے ۔ کہ نیپال کانگرس کی باغی فوج نے ملک میں داخل ہو کر متوازی حکومت قائم کر لی ہے ۔ باغی فوج نے ۹ مقامات سے ہمالیائی سلطنت میں داخل ہو کر ۵ سو میل لمبی جنوبی وادی پر حملے شروع کر دئے ہیں ۔ باغی فوج رکسول کے راستے نیپال میں داخل ہوئی ۔ اور نیپال کے دوسرے سب سے بڑے شہر بیر گنج پر قابض ہو کر وہاں متوازی حکومت کے قیام کا اعلان کر دیا ۔ دوپہر تک کی اطلاعات تک شہر میں دست بدست لڑائی کا سلسلہ جاری تھا ۔ اور باغیوں کے ۲۰ افراد ہلاک ہو چکے تھے ۔ باغیوں نے شہر پر قبضہ کرنے کے بعد اپنا ایک حاکم اعلیٰ مقرر کر دیا ہے ۔ گورنر اور دیگر اعلیٰ حکام کو گرفتار کر کے رکسول پہنچا دیا گیا ہے ۔ جہاں سے انہیں خفیہ مقامات کی طرف منتقل کر دیا جائے گا ۔ معلوم ہوا ہے ۔ کہ باغی فوج نیپال کے دار الحکومت کھٹمنڈو پر قبضہ کرنا چاہتی ہے ۔ دہلی میں نیپالی سفارت خانہ کی اطلاع کے مطابق باغیوں میں آزاد ہند فوج کے سپاہی بھی شامل ہیں ۔ کل حملہ سے پہلے باغیوں نے ہوائی جہاز سے شہر میں اشتہارات پھینکے ۔ جن میں عوام کو تلقین کی گئی تھی ۔ کہ شمشیر جنگ بہادر رانا کی حکومت کا تختہ الٹ دیا جائے ۔ اور اسے گرفتار کر کے عام بغاوت کر دی جائے ۔

نئی دہلی ۔ ۱۱ نومبر ۔ آج نیپال کے بادشاہ ہندوستانی فوجوں کے ایک خاص ہوائی جہاز میں کھٹمنڈو سے نئی دہلی پہنچ گئے ۔ فضائی چوگان میں پنڈت نہرو اور ان کی کابینہ کے دیگر ارکان نے انکا استقبال کیا ۔

نئی دہلی ۔ ۱۱ نومبر ۔ امریکی سفیر مقیم نئی دہلی نے اس امر کا اظہار کیا ہے کہ تبت اور نیپال کے واقعات سے ہندوستان کی تشویش طبعی ہے ۔ لیکن مری حکومت اس وقت کچھ کہہ کر یا کچھ کر کے معاملات کو اور پیچیدہ بنانا نہیں چاہتی ۔ وہ نیپال کے حالات کا بغور مطالعہ کر رہی ہے ۔

یوگوسلاویہ نے البانیہ سے سفارتی تعلقات منقطع کر لئے

بلغراڈ ۔ ۱۱ نومبر ۔ آج یوگوسلاویہ نے البانوی حکومت سے تمام سیاسی اور سفارتی تعلقات منقطع کر لینے کا سرکاری طور پر اعلان کر دیا ۔ البانوی سفارت خانے کو بند کر دیا گیا ہے اعلان میں کہا گیا ہے ۔ کہ البانوی سفارت خانہ اب صرف یوگوسلاویہ کے خلاف اشتعال انگیز کارروائیوں کا مرکز بن کر رہ گیا ہے ۔ اور حکومت کے لئے اس کی یہ ریشہ دوانیاں ناقابل برداشت ہیں ۔

کراچی ۔ ۱۱ نومبر ۔ ۱۹۵۴ء تک پاکستان ملک کی اسگریٹوں کی ضرورت کو پورا کر سکے گا ۔

صدر پاکستان ٹیرف کمیشن کی تصریحات

لاہور ۔ ۱۱ نومبر ۔ پاکستان ٹیرف کمیشن کے چیئرمین ڈاکٹر نذیر احمد نے پنجاب کے اولین دورے پر ایک بیان میں اپنے تاثرات یوں بیان کئے ہیں :-

اس کمیشن کا اہم ترین فرض ان گھریلو کارخانوں کے متعلق تحقیق کرنا ہے جنہیں اپنی تیار شدہ اشیاء کو اسی قسم کی درآمد شدہ اشیاء کے مقابلہ سے کفایتی شرحوں پر فروخت کرنے کی دشواری پیش آ رہی ہے ۔ کمیشن مناسب غور و خوض کے بعد اپنی سفارشات حکومت کے پاس مناسب کارروائی کے لئے ارسال کر دیتا ہے ۔ یہ کمیشن ایک خود مختار نیم عدالتی ادارہ کا کام انجام دیتا ہے ۔ ایسے کمیشن ریاست ہائے متحدہ امریکہ ۔ کینیڈا ۔ آسٹریلیا اور فرانس وغیرہ کے ممالک میں قائم ہیں ۔ کمیشن کا یہ اولین دورہ لاہور اور گوجرانوالہ کے اضلاع تک محدود رہا ۔ صدر کمیشن نے اپنے بیان میں اس امر کا اظہار کیا ہے کہ بعض فیکٹریوں کو حالیہ سیلاب سے بے حد نقصان پہنچا ہے ۔ لہٰذا ضروری ہے کہ ایسی موثر تدابیر اختیار کی جائیں ۔ کہ دوبارہ ان مصائب کا اعادہ نہ ہو سکے ۔

ناجائز قابضوں کو پورا کرایہ ادا کرنا پڑیگا

لاہور ۔ ۱۱ نومبر ۔ کمشنر بحالیات پنجاب کی جانب سے احکام صادر ہوئے ہیں کہ آئندہ اگر کوئی شخص محکمہ بحالیات پنجاب کی اجازت کے بغیر کسی متروکہ مکان پر قابض ہو گا ۔ تو ایسے شخص سے پورا کرایہ وصول کیا جائے گا ۔ اور وہ اس عرصہ کے لئے جس میں کہ وہ متروکہ قسم کی جائیداد پر قابض ہے ۳۳½ فیصد تخفیف کا حقدار نہیں سمجھا جائیگا ۔ ایسا شخص بیدخلی کا م[ستوجب بھی ہوگا ۔ کوئی شخص جو آئندہ موجودہ الاٹی کی مرضی سے کسی جائیداد میں رہے گا ۔ اسے ۳۳½ فیصد کی رعایت بھی نہیں ملے گی ۔ (سرکاری اطلاع)

عالمی بنک کا وفد لاہور پہنچ گیا

لاہور ۔ ۱۱ نومبر ۔ عالمی بنک کا وفد آج کراچی سے بذریعہ طیارہ لاہور پہنچا ۔ صوبے کے اعلیٰ سول حکام نے ہوائی اڈے پر آپ کا استقبال کیا ۔ وفد کے لیڈر مسٹر جارج برگیس لون افسر بین الاقوامی بنک علالت کی وجہ سے وفد میں شامل نہیں ہو سکے ۔ امید ہے کل تک آ جائیں گے ۔ توقع ہے کہ ڈاکٹر اگبرٹ ڈی ورائنز اسمبلی چیمبر لاہور میں ایشیائی تربیتی مرکز میں منگل مورخہ ۱۴ نومبر سے شامل ہو کر ترقی والے منصوبوں کے مالی پہلوؤں پر لیکچر شروع کریں گے ۔ وفد کے دوسرے رکن ڈاکٹر جے تھامسن لنڈ لاہور میں پہلے ہی موجود ہیں ۔ جو ایشیائی تربیتی مرکز میں لاگت اور منافع کے اصولوں پر لیکچر دے رہے ہیں ۔ یہ وفد پنجاب و سرحد کا دورہ کرنے کے بعد ۲۰ نومبر کو واپس کراچی چلا جائے گا ۔

صوبائی ریلیف کمیٹی کے اہم فیصلے !

لاہور ۔ ۱۱ نومبر ۔ صوبائی ریلیف کمیٹی نے سیلاب سے متاثرہ ضلعوں کے ڈپٹی کمشنروں کو ۱۵ نومبر تک بیج مہیا کرنے تقسیم پارچات اور مکانوں وغیرہ کی ضروریات کا خاص جائزہ لینے کی ہدایات جاری کی ہیں ۔ کمیٹی نے امدادی رقوم کو کمشنروں کے حوالے کرنے کا فیصلہ کیا ہے ۔ کمیٹی نے حکومت سے سفارش کی ہے ۔ کہ ڈرینیج سرکل کو فی الفور دوبارہ قائم کیا جائے ۔ اور پانی میں گھرے ہوئے دیہات سے پانی بذریعہ پمپ خارج کروایا جائے ۔ معلوم ہوا ہے کہ بدو کی کے مقام پر پانی کے نکاس کا بندوبست کر دیا گیا ہے ۔ دیگر مقامات کے لئے بھی چیف انجنیئر شعبہ انہار کو لکھا گیا ہے ؛

خیرپور مجلس قانون ساز کا افتتاح

ریاستی عوام کو صوبائی عوام کے سے حقوق دلانے کا عزم

خیرپور ۔ ۱۱ نومبر ۔ آج خیرپور کی مجلس قانون ساز کا افتتاح کرتے ہوئے وزیر اعظم پاکستان نے اپنے اس عزم کو پھر دہرایا کہ پاکستان ریاستی عوام کو تمام وہ حقوق دلا کر رہے گا ۔ جو دیگر پاکستانی صوبوں کے عوام کو حاصل ہیں ۔ آپ نے کہا ۔ خیرپور کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ اس نے عوام کی منتخبہ مجلس بنانے میں پہل کی ۔ اور مجھے مسرت ہے کہ اس کی حکومت کے آج تمام ارکان منتخبہ ہیں ۔ آپ نے مہاجرین کی آبادی کو مرکزی حکومت کے پیش نظر مسائل میں سے اہم مسئلہ قرار دیتے ہوئے کہا ۔ مرکزی حکومت کو اس وقت تک چین نہیں آ سکتا ۔ جب تک ہر مہاجر اطمینان سے بس نہ جائے آپ نے کشمیر کے متعلق بھی پاکستان کے عزم صمیم کو دہرایا ۔ کہ وہ ہندوستان کو جموں و کشمیر کے عوام پر بزور شمشیر حکومت کرنے کی اجازت نہیں دے گا ۔

آپ نے آج ایک کپڑے کے کارخانے کا افتتاح بھی کیا جس میں ۱۵ ہزار تکلے ہیں ۔ اور جو سال میں ۱۵ لاکھ پونڈ دھاگہ اور دس کروڑ ۸۰ لاکھ گز کپڑا تیار کیا جائے گا ۔

دو لاکھ روپیہ قائد اعظم ریلیف فنڈ میں

خیرپور ۔ ۱۱ نومبر ۔ آج حکومت خیرپور نے ۲۵ ہزار روپیہ پنجاب کے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے دیا ۔ سکھر کے ایک فیکٹری کے مالک نے بھی ۵ ہزار روپیہ پنجاب ریلیف فنڈ میں دیا ہے ۔ اس کے علاوہ خیرپور کے وزیر تعلیم نے وزیر اعظم کی خدمت میں قائد اعظم ریلیف فنڈ کے لئے ۲ لاکھ روپے کا چیک پیش کیا ۔

کراچی ـــــ ۱۱ نومبر

● ـــــ آج پاکستان کیلئے مصری سفیر السعید عبد الوہاب عظام بے نے گورنر جنرل پاکستان کے حضور اپنے سندات تقرر پیش کیں ۔ اور ان ثقافتی اور مذہبی رشتوں کا ذکر کیا ۔ جو دونوں ملکوں میں استوار ہیں ۔ آپ نے ہز ایکسی لینسی کی خدمت میں کلام مجید کا ایک نسخہ بھی پیش کیا ۔

● دمشق ۔ ۱۱ نومبر ۔ یونانی حکومت نے شام سے تجارتی معاہدہ کرنے پر آمادگی ظاہر کر دی ہے ۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں چھپوا کر ۴۰ میکلگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمائش دستکاری بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۵۵ء

حسب سابق جلسہ سالانہ کے موقعہ پر دستکاری کی نمائش لگائی جائے گی انشاء اللہ۔ تمام لجنات اماء اللہ کو چاہیئے۔ کہ وہ اس کام میں صحیح رنگ میں حصہ لیں۔ اور ہر قسم کی دستکاری کی چیزیں بھجوائیں۔ لیکن اس بات کا خیال رکھیں کہ اشیاء خوشنما اور امدادی ہوں۔ صرف نمائشی چیزیں نہیں لی جائیں گی۔ تمام اشیاء قابل فروخت ہونی چاہئیں۔ ہر قسم کی دستکاری پر ایک انعام ہوگا۔ جو اس قسم کی بہترین چیز پر دیا جائے گا۔ انعامات مندرجہ ذیل ہوں گے۔ (۱) بہترین کشیدہ کاری پر انعام (۲) بہترین بُننگ پر انعام (۳) بہترین سلائی پر انعام (۴) بہترین پینٹنگ پر انعام (۵) دو انعام مختلف ملی جلی اشیاء پر

تمام اشیاء کم از کم ۲۰ دسمبر تک استانی حمیدہ صابرہ صاحبہ منتظمہ نمائش ربوہ ضلع جھنگ کے نام پہونچ جانی چاہئیں۔

جنرل سکرٹری

ضروری اعلان برائے لجنات اماء اللہ

جلسہ قریب آرہا ہے۔ اور انشاء اللہ جلد ہی جلسے کے انتظامات شروع ہو جائیں گے۔ تمام بہنوں کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ جلسہ سالانہ کے پروگرام کے متعلق مفید مشورے بھجوائیں۔ اور جو بہنیں جلسہ سالانہ پر تقریر کرنا چاہیں۔ وہ بھی جلد از جلد اپنے نام بمعہ عنوان تقریر بھجوائیں نیز لجنہ اماء اللہ کی شوریٰ بھی حسب سابق منعقد ہوگی۔ اس کے لئے تجاویز بھجوائیں۔ ہر لجنہ اماء اللہ ایک خاص اجلاس کر کے تمام بہنوں سے ایسی تجاویز دریافت کرے۔ جو لجنہ اماء اللہ کی ترقی کا باعث ہوں۔

نیز تمام وہ بہنیں جو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر کام کرنا چاہتی ہیں۔ وہ بھی اپنے نام مع مکمل پتہ بھجوائیں نیز اس بات کی بھی وضاحت کر دیں کہ وہ کہاں کام کرنا چاہتی ہیں۔ آیا جلسہ گاہ مستورات میں یا مہمانخانہ مستورات میں۔ جو بہنیں کام کرنے کے لئے اپنے نام لکھوائیں۔ وہ بھی اطلاع دیں کہ جلسہ سے کتنے دن پہلے ربوہ پہنچیں گی۔

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ

سندھ میں تبلیغ احمدیت

موصولہ شدہ رپورٹوں کی رو سے ۲۶۶ میں سے ۱۸۹ احباب نے تبلیغ میں حصہ لیا۔ ۱۱۵۹ افراد زیر تبلیغ رہے۔ لٹریچر بہ تعداد ۲۷۸ تقسیم کیا گیا ۵۹ مقامات میں تبلیغ ہوئی۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

خیریت سے اطلاع دیں

میرے بڑے بھائی ملک بشیر احمد صاحب پائیلٹ آفیسر RPAF 1/19 دکنگٹن ما لاہور چھاؤنی کی طرف سے کوئی خط نہیں ملا جس کی وجہ سے بڑی تشویش ہے اگر صاحب خود اس اعلان کو پڑھیں تو اپنی خیریت سے مطلع فرمائیں۔ یا کسی دوست کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو مہربانی فرما کر اطلاع دیں۔

ملک نذیر احمد درویش قادیان

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النَّاصِرُ

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام

جماعت احمدیہ کے نام

رقم فرمودہ حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ

(حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ ہر جماعت میں جمعہ کے خطبہ سے پہلے امام اسے پڑھ کر سنایا کرے):

(۱) آپ وہ لوگ ہیں کہ جن کے سپرد اسلام کی آبیاری کا کام اللہ تعالیٰ نے کیا ہے۔

(۲) آپ وہ لوگ ہیں کہ جنہوں نے ساٹھ سال سے اس کام کو ہر قسم کی قربانی کر کے کیا ہے۔

(۳) آپ وہ ہیں جنہیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کا مثیل قرار دیا ہے۔

(۴) آپ وہ ہیں کہ جنہوں نے درجنوں ملکوں میں تبلیغی مشن قائم کر کے اسلام کا جھنڈا بلند کیا ہے۔

(۵) آپ وہ ہیں کہ دشمن بھی آپ کے اس کام کی تعریف کرنے پر مجبور ہوتا چلا آیا ہے۔

(۶) آپ کے اس کام کی وجہ سے باوجود تھوڑا اور غریب ہونے کے لوگ آپکو بڑا اور امیر سمجھتے ہیں

(۷) آپ نے پندرہ سال اسلام کی خدمت کے لئے خاص بوجھ اٹھایا ہے۔

(۸) اب سولہویں سال میں کسی نہ کسی غفلت یا گناہ کی وجہ سے آپ کی قربانی میں ایک خطرناک کمی پیدا ہو گئی ہے۔

(۹) تبلیغ رک رہی ہے۔ مشن بے کار ہو رہے ہیں مرکز معطل ہو رہا ہے۔

(۱۰) اسلام اور احمدیت کے پیارو ابھی وقت ہے اٹھو! اور اس عارضی غفلت کے پردوں کو چاک کر کے رکھ دو

(۱۱) تحریک جدید کے سولہویں اور چھٹے سال کے چندے فوراً ادا کر کے دنیا کو بتا دو کہ آپ اب بھی زندہ ہیں۔

(۱۲) میری جوانی میں آپ نے میرا ساتھ دیا۔ اب کہ میں بیمار اور کمزور ہوں۔ آپ کا فرض ہے کہ پہلے سے بھی زیادہ میرا بوجھ اٹھائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو

خاکسار:۔ مرزا محمود احمد (خلیفۃ المسیح)

ضروری اعلان

صدر انجمن احمدیہ کے قاعدہ ۱۳۴ کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیفات و ملفوظات کی اشاعت کا انتظام صرف اور صرف نظارت تالیف و تصنیف کی تحویل میں دیا گیا ہے۔ اگر کوئی فرد یا افراد بغیر اجازت نظارت ہذا سلسلہ کی کوئی کتاب طبع کروائے گا۔ تو اس کی ذمہ داری خود اس پر ہوگی۔ اور اگر نظارت ہذا کے نوٹس میں یہ بات آئی کہ کسی نے بغیر حصول اجازت کوئی کتاب طبع کروائی ہے۔ تو اس کے خلاف ضروری کارروائی کی جائے گی۔

(ناظر تالیف و تصنیف ربوہ)

رسالہ مصباح کا جلسہ سالانہ نمبر

خدا تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ قریب آرہا ہے۔ اس لئے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے فیصلہ کیا ہے کہ امسال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مصباح کا جلسہ سالانہ نمبر شائع کیا جائے۔ جس میں عورتوں کے متعلق بہترین دینی و معاشرتی اور اصلاحی اور مفید معلومات مضامین ہوں۔ تعلیم اسلام کے مطابق عورت کی زندگی کے ہر پہلو کو روشن کر کے دکھایا گیا ہو۔

علاوہ ازیں مفید تصاویر بھی ہوں گی اور حجم ۱۰۰ صفحات کا ہوگا۔ تمام بہنوں اور بھائیوں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ عورتوں سے متعلق دینی مفید معلومات سے ہمیں ماہ رواں کے آخر تک مستفید فرمائیں۔ اس کے بعد جو مضامین پہنچیں گے ہو سکتا ہے کہ وہ طباعت و کتابت کی مشکلات کے باعث طبع نہ ہو سکیں۔

(۲) شعراء صاحبان بھی اپنی نظموں سے مستفیض فرما کر شکریہ کا موقعہ دیں۔

(۳) جن ایجنٹوں اور بہنوں اور بھائیوں کو یہ پرچہ چاہیئے ہمیں جلد سے جلد مطلع فرمائیں۔ تاکہ حسب خواہش تعمیل کی جا سکے۔ فی پرچہ ۱۲ آنے قیمت ہوگی۔

(۴) نیز اشتہارات کی اجرت چھپائی بہت کم کر دی گئی ہے اس لئے جلد سے جلد اشتہارات ارسال فرما کر اپنی تجارت کو فروغ دیں کیونکہ رسالہ پاکستان و ہندوستان کے علاوہ غیر ممالک میں بھی جاتا ہے۔ شرح اجرت اشتہارات حسب ذیل ہے۔

ٹائٹل پیج مکمل ۷ روپے	نصف صفحہ ۴ روپے
اندر کا ٹائیٹل پیج ۶ روپے	نصف صفحہ ۳½ ″
اور عام صفحہ جات ۵ روپے	نصف صفحہ ۳ ″

امۃ اللہ خورشید مدیرہ رسالہ مصباح ربوہ ضلع جھنگ

دو ۲ معلمین کی ضرورت

جماعت چونڈہ ضلع سیالکوٹ کو دو ایسے معلمین کی ضرورت ہے جو پانچ وقت نماز پڑھانے کے علاوہ چھوٹے بچوں کو دینی ابتدائی تعلیم بھی دے سکیں۔ مخلص اور عمر رسیدہ کو ترجیح دی جائے گی۔ خوراک اور مکان کے علاوہ ضروری امداد بھی دی جائے گی۔ ضرورت مند احباب نظارت ہذا میں درخواست بھجوائیں۔

ناظر تعلیم و تربیت ربوہ ضلع جھنگ

درخواست دعاء

میری لڑکی صفیہ پروین کو سانس رک جانے کی بیماری ہو گئی ہے احباب صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔

شیخ بشیر احمد لیبر ٹینڈنٹ منڈی بازار اوکاڑہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل لاہور
۱۴ ر نومبر ۱۹۵۰ء

نوارا تلخ تر می زن چو ذوق نغمہ کم یابی / حدی را تیز تر می خواں چو محمل را گراں بینی

"الفضل" میں احباب نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا تازہ پیغام ملاحظہ کیا ہے۔ اس پیغام کی ضرورت خود اسے پڑھنے سے واضح ہوتی ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ایک بیدار جماعت اپنے فرائض کو اچھی طرح سمجھتی ہے۔ اور اسکو ان کی طرف زیادہ توجہ دلانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ جماعت احمدیہ خدا کے فضل سے ایسی ہی جماعت ہے۔ وہ اپنے فرائض کو خود اچھی طرح جانتی ہے۔ اور اس کی مختصر گذشتہ تاریخ بتاتی ہے۔ کہ اس نے ہمیشہ اپنی بیداری کا ثبوت دیا ہے۔ اور بغیر کسی خاص توجہ دلانے کے اس کی اکثریت اپنے فرائض کو کما حقہ ادا کرتی رہی ہے۔

اس کے باوجود یہ حقیقت بھی اپنی جگہ ہے۔ کہ جماعت کے تمام افراد یکساں طور پر فرائض کی اہمیت کو نہیں سمجھ سکتے۔ بلکہ وہ لوگ بھی جو ہر وقت چوکس رہتے ہیں۔ انہیں بھی اس بات کی ضرورت ہوتی ہے۔ کہ ان کی حالات کے مطابق صحیح راہنمائی کی جائے۔ اور ان کو بتایا جائے۔ کہ یہاں یہاں زیادہ طاقت خرچ کرنے کی ضرورت ہے۔ اور زیادہ جوش دکھانے کا موقعہ ہے۔ جس طرح میدانِ جنگ میں تمام سپاہی لڑنے کے لئے جمع ہوتے ہیں۔ اور یہ خبر رکھتے ہیں کہ ان کو بہر حال لڑنا ہے۔ لیکن پھر بھی ان کو اس بات کی ضرورت ہوتی ہے۔ کہ ان کا کمانڈر ان کو دکھائے۔ کہ کس پوائنٹ پر انہیں اپنا پورا پورا زور خرچ کر دینا چاہیئے۔ کیونکہ اگر ایسا نہ کیا گیا تو جنگ فائدہ بخش نہیں ہوگی۔ اسی طرح ایک امام جماعت کا بھی فرض ہے کہ اپنی جماعت کی خواہ اس کا ہر فرد کتنا ہی چست و چالاک اور کتنا ہی سنجیدہ اور فرض شناس اور ہر قربانی پر آمادہ کیوں نہ ہو راہنمائی کرے۔ اور موقعہ اور وقت کے لحاظ سے رفتار تیز کرنے کی تلقین کرے

مگر یہ تو ان لوگوں کے لئے ہی ہے۔ جو ہر وقت خود قربانیوں کے لئے آمادہ رہتے ہیں کیونکہ خواہ افراد کتنے ہی چوکس و چالاک ہوں۔ ان پر بھی یہ کیفیت ہر وقت طاری نہیں رہ سکتی۔ آپ ذرا خیال کیجئے کہ آپ آرام سے سوئے ہوئے ہیں۔ آدھی رات کا وقت ہے کوئی آپ کو آکر خبر دیتا ہے کہ مثلاً خدانخواستہ آپ کے کارخانہ کو لوٹ رہے ہیں۔ اس وقت خواہ آپ کتنے بھی تھکے ہوئے ہوں جھٹ اٹھ کر کارخانہ کی طرف دوڑینگے آپ میں ایک غیر معمولی طاقت آجائے گی۔ اور نیند اور سستی اور خمار رفو چکر ہو جائے گا۔ اور جب تک آپ اپنے کارخانہ کو محفوظ نہ کرلیں گے۔ آپ کو چین نہیں آئے گا۔ خواہ اس میں آپ کو کتنا وقت خرچ کرنا پڑے۔ اور خواہ کتنی ہمت اور دوڑ دھوپ کرنی پڑے۔ آپ کو ذرا تھکاوٹ محسوس نہیں ہوگی۔ ویسے آپ اپنا معمولی کام بڑی ہوشیاری سے کرتے ہونگے۔ آپ نے تھوڑے سے اثاثہ سے محض اپنی محنت اور کوشش سے اتنا بڑا کارخانہ بنا لیا ہے۔ مگر جب کارخانے کے لٹ جانے کا سوال پیدا ہوتا ہے۔ تو آپ اس غیر معمولی چستی اور ہوشیاری کو جو روزانہ آپ کارخانے کے کاروبار میں دکھاتے ہیں خواہ وہ کتنی بڑی کیوں نہ ہو کافی نہیں سمجھیں گے۔ آپ مجبور ہوں گے کہ آپ غیر معمولی چستی کا استعمال کریں۔ قدرت یہ غیر معمولی چستی خود آپ کے اعضا میں بھر دے گی۔ آپ اپنی ساری چستی اپنا سارا زور اپنی ساری عقل اسی ایک نقطہ پر مرکوز کر دیں گے۔

پھر یہ حالت آپ کی ہر وقت قائم نہیں رہ سکتی۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ نے ہر چیز کی ایک حد اور ایک مدت مقرر کی ہوئی ہے۔ آپ خواہ معمولاً کتنے بھی چست و چالاک ہوں۔ مگر جب کسی خطرہ کا سامنا ہو۔ اس حالت میں آپ کی رفتار یقیناً زیادہ تیز ہو جائے گی۔ اسی طرح ایک فوج کا کمانڈر چاہتا ہے کہ خواہ اس کی فوج کتنی بھی فرض شناس اور آمادہ ہو لیکن اس بات کی بھی اہل ہو کہ جب خطرے کا الارم بجایا جائے۔ تو فوج کا ہر فرد غیر معمولی چستی کا اظہار کرے۔ ویسی ہی چستی کا جیسی کہ وہ شخص اس وقت دکھاتا ہے۔ جب آدھی رات کو جب وہ آرام سے سو رہا ہوتا ہے تو کوئی آکر اسکو خبر دیتا ہے کہ تمہارے کارخانے کو لوٹا جا رہا ہے۔ یہ ایسی حالت ہوتی ہے کہ کسی کو اس وقت یہ بھی ہوش نہیں رہتا کہ وہ اس کا شکریہ ادا کرے۔ جس نے اس کو اس بڑے خطرے سے اطلاع دی ہے.....

مگر ...

یہ بھی حقیقت ہے کہ ایسی حالت اسی شخص کی ہوتی ہے۔ جس کو اپنے کارخانہ کی فکر ہوتی ہو جسکو یہ احساس ہوتا ہے کہ اس کی عمر بھر کی کمائی جو اس نے پسینہ بہا کر اکٹھی کی ہے لٹی جاتی ہے۔ اور اسکو اس وقت بچایا نہ گیا۔ تو تباہی یقینی ہے الغرض وہی شخص یہ غیر معمولی جوش بھی دکھاتا ہے۔ جو بیدار ہوتا ہے۔ وہی خطرہ کا آلارم سنکر غیر معمولی چستی دکھا سکتا ہے۔ جسکو معمولی چستی دکھانے کی عادت ہوتی ہے۔ لیکن جو شخص بے فکرا ہو۔ جس نے کبھی ہمت کا کام نہ کیا ہو۔ جو معمولی کاروبار میں بھی کسی چستی کا اظہار نہ کرتا ہو۔ وہ خطرے کے آلارم پر بھی سوتا ہی رہتا ہے۔ اور نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ اس کا کارخانہ لٹ جاتا ہے خطرے میں بھی بیداری کا ثبوت وہی لوگ دکھاتے ہیں۔ جو ویسے بھی بیدار ہوتے ہیں۔ اور جو دن میں بھی سوتا رہے دراصل اس کا کوئی کارخانہ ہوتا ہی نہیں۔ وہ زندگی میں بھی مردہ ہی ہوتا ہے۔

جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے پہاڑ پر چڑھ کر فریاد کی تھی تو تمام مکہ دوڑ کر آ گیا تھا۔ آپ نے مجمع کو مخاطب کر کے فرمایا کہ اگر میں کہوں کہ اس پہاڑ کی دوسری طرف سے ایک لشکر مکہ پر حملہ آور ہونے والا ہے تو کیا تم یقین کرو گے۔ اس پر سب نے جواب دیا۔ ہاں ہم یقین کریں گے۔ کیونکہ تو نے کبھی جھوٹ نہیں بولا۔ پھر جب آپ نے فرمایا کہ "پھر میں تم کو خبر دیتا ہوں کہ اللہ کا عذاب نزدیک ہے۔ اس پر ایمان لاؤ۔ تا اس سے بچ جاؤ" تو قریش سنکر ہنس پڑے۔ اور ابولہب نے آنحضرتؐ سے مخاطب ہو کر کہا تباً لک الھذا جمعتنا یعنے تو ہلاک ہو گیا۔ اسی لئے تو نے ہمیں جمع کیا ہے؟ پھر سب لوگ ہنسی مذاق اڑاتے ہوئے منتشر ہو گئے۔

اس کی کیا وجہ ہے مکہ کے قریش نے اللہ تعالےٰ کے رسول کا کیوں پیغام سنکر ان سنا کر دیا۔ بلکہ اسکی ہنسی اڑائی۔ اس لئے کہ وہ روحانی طور پر مردہ ہو چکے تھے۔ ان کی حالت اس کارخانہ دار کی طرح ہو چکی تھی۔ جو کارخانے کے لٹنے کی خبر سنکر بھی سوتا رہے۔ اس کے برخلاف جب بدر کا معرکہ درپیش ہوا۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم انصار سے لڑنے کے متعلق کہتے ہیں کچھ ہچکچائے۔ تو انصار نے معلوم ہے کیا جواب دیا؟ انہوں نے کہا کہ ہم حضرت موسےٰؑ کی قوم نہیں ہیں۔ کہ آپ سے کہیں کہ جا تو اور تیرا خدا لڑتا پھر ہم تو یہاں بیٹھے ہیں۔ ہم تو آپ کے دائیں بھی لڑیں گے آپ کے بائیں بھی لڑیں گے آپ کے آگے بھی لڑیں گے آپ کے پیچھے بھی لڑینگے

بہ بیں تفاوت رہ از کجاست تا بہ کجا

چونکہ انصار بیدار ہو چکے تھے۔ جب خطرہ کا آلارم بجا تو وہ اور بھی بیدار ہو گئے۔ انہوں نے یہ جانتے ہوئے کہ انہیں ایک بڑے لشکر کے مقابل لڑنا ہے اور جان کا ہر وقت خطرہ ہے۔ پھر بھی پروا نہ کی۔ وہ جان گئے۔ کہ اس زندگی سے روحانی زندگی بہتر ہے اس ادنےٰ کو اعلےٰ پر قربان کر دینا چاہیئے۔ دنیا کی کروڑوں زندگیاں بھی روحانی موت کی کمی کو پورا نہیں کر سکتیں۔

کفار چونکہ مردہ تھے اس لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے انتباہ پر بھی بیدار نہ ہوئے۔ لیکن مدینہ کے انصار زندہ تھے۔ اسلئے ایک اشارہ پر ہتھیلیوں پر جان لے کر حاضر ہو گئے۔ سو بیدار ہی خطرے کے وقت بھی بیدار ہوتا ہے۔ مردہ تو بہر حال مردہ ہی ہے۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی مصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے آج خطرے کا آلارم بجایا ہے۔ کیونکہ آج غیر معمولی جرأت و غیر معمولی ہمت غیر معمولی قربانیوں کی ضرورت ہے۔ کیونکہ اس نے محسوس کیا ہے۔ کہ یہ خطرہ کا وقت ہے۔ اس وقت تیز رفتاری کی ضرورت ہے۔ اس طرح کی تیز رفتاری کی جس طرح بیدار ہمت کارخانہ والا خطرے کی خبر سنکر دکھاتا ہے۔ جس طرح انصار رسول اللہ نے دکھائی تھی۔ اور جماعت احمدیہ غافل نہیں ہے۔ وہ خدا کے فضل سے بیدار ہو چکی ہے۔

اس وقت یہی سوال ہے

ہم نے الفضل میں "آزاد" کے اس عقیدہ کی۔ کہ مسیح علیہ السلام جب دوبارہ تشریف لائیں گے ان پر وحی نہیں ہوگی۔ تردید کرتے ہوئے ان علماء سے جو "آزاد" کے خیال میں بھی پکے مسلمان ہیں۔ درخواست کی تھی کہ وہ "آزاد" کو مطلع کریں کہ آیا ان پر وحی نازل ہوگی یا نہیں ہوگی۔ چونکہ آزاد کا یہ عقیدہ سراسر باطل اور جمہور علمائے اسلام کے عقیدے کے متضاد ہے ہمیں پورا پورا یقین ہے کہ کوئی مسلمان عالم خواہ وہ کسی فرقہ سے تعلق رکھتا ہو۔ احراریوں کے ترجمان "آزاد" کی تائید نہیں کرے گا۔ اس لئے ہم نے یہ بھی عرض کیا تھا۔ کہ اب آزاد اپنے ادعا سے پھرنے کی کوشش کرے گا۔ اور کوئی ایسا پہلو تلاش کرے گا۔ کہ جس سے اصل سوال کی صورت بدل جائے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا ہے۔ اور اپنی اشاعت ۱۳ر نومبر ۱۹۵۰ء میں اصل سوال کو اس طرح بدل دیا ہے۔

"آپ (الفضل) قرآن حکیم اور حدیث شریف سے ثابت کر دیں کہ حضرت مسیح علیہ السلام جب تشریف لائیں گے۔ ان کا عمل دخل قرآن پر نہیں ہوگا۔ بلکہ ان پر الہامات کا نزول ہوگا۔ جن کی مدد سے وہ دین اور اسلام کی تبلیغ کریں گے"

ہم نے کبھی یہ نہیں کہا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا عمل دخل قرآن کریم پر نہیں ہوگا۔ بلکہ ہم تو یہ کہتے ہیں کہ وہ قرآن حکیم کو ہی پھیلائے گا۔ اور مسیح موعود علیہ السلام نے بھی یہی کیا ہے۔ "آزاد" اصل مبحث سے گریز کرنا چاہتا ہے۔ ہمارا سوال وہی ہے کہ علمائے اسلام بتلائیں۔ کہ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام تشریف لائینگے وہ نبی اللہ ہوں گے یا نہیں اور آیا ان پر وحی الٰہی نازل ہوگی یا نہیں؟ آزاد کہتا ہے نہیں ہوگی ہم کہتے ہیں ہوگی۔ ہم تمام ان علماء سے جن کو آزاد بھی مانتا ہے پھر یہی سوال کرتے ہیں۔ اس وقت اس کے سوا اور کوئی سوال زیر بحث نہیں ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم تمام اوّلین و آخرین سے معصوم تر اور پاک تر تھے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے افاضۂ روحانی کی عظمت

(وحی الٰہی) صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ۔ درود بھیج محمدؐ اور آل محمدؐ پر جو سردار ہے آدم کے بیٹوں کا۔ اور خاتم الانبیاء ہے۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ یہ سب مراتب اور تفضلات اور عنایات اسی کی طفیل سے ہیں۔ اور اسی سے محبت کرنے کا یہ صلہ ہے سبحان اللہ اس سرورِ کائنات کے حضرتِ احدیت میں کیا ہی اعلیٰ مراتب ہیں اور کس قسم کا قرب ہے کہ اس کا محب خدا کا محبوب بن جاتا ہے اور اس کا خادم ایک دنیا کا مخدوم بنایا جاتا ہے۔

ہیچ محبوبے نماند ہمچو یار دلبرم
مہر و مہ را نیست قدرے در دیار دلبرم
آں کجا روئے کہ دارد ہمچو رویش آب و تاب
واں کجا باغے کہ مے دارد بہارِ دلبرم

اس مقام میں مجھ کو یاد آیا کہ ایک رات اس عاجز نے اس کثرت سے درود شریف پڑھا کہ دل و جان اس سے معطر ہو گیا۔ اسی رات خواب میں دیکھا کہ فرشتے آب زلال کی شکل پر نور کی مشکیں اس عاجز کے مکان میں لئے آتے ہیں اور ایک نے ان میں سے کہا کہ یہ وہی برکات ہیں جو تو نے محمدؐ کی طرف بھیجی تھیں صلے اللہ علیہ وسلم۔

اور ایسا ہی عجیب ایک اور قصہ یاد آیا ہے کہ ایک مرتبہ الہام ہوا جس کے معنے یہ تھے کہ ملاء اعلےٰ کے لوگ خصومت میں ہیں۔ یعنی ارادہ الٰہی احیائے دین کے لئے جوش میں ہے۔ لیکن ہنوز ملاء اعلےٰ پر شخص محیی کی تعین ظاہر نہیں ہوئی اس لئے وہ اختلاف میں ہے۔ اسی اثنا میں خواب میں دیکھا کہ لوگ ایک محیی کو تلاش کرتے پھرتے ہیں اور ایک شخص اس عاجز کے سامنے آیا اور اشارہ سے اس نے کہا۔

هٰذَا رَجُلٌ یُّحِبُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

یعنی یہ وہ آدمی ہے جو رسول اللہ سے محبت رکھتا ہے اور اس قول سے یہ مطلب تھا کہ شرط اعظم اس عہدے کی محبتِ رسولؐ ہے سو وہ اس شخص میں متحقق ہے۔ اور ایسا ہی الہام متذکرہ بالا میں جو آل رسول پر درود بھیجنے کا حکم ہے۔ سو اس میں بھی یہی سر ہے کہ افاضۂ انوار الٰہی میں اہل بیت کو بھی نہایت عظیم دخل ہے اور جو شخص حضرت احدیت کے مقربین میں داخل ہوتا ہے وہ انہیں طیبین طاہرین کی وراثت پاتا ہے اور تمام علوم و معارف میں ان کا وارث ٹھہرتا ہے۔

اس جگہ ایک نہایت روشن کشف یاد آیا اور وہ یہ ہے کہ ایک مرتبہ نماز مغرب کے بعد عین بیداری میں ایک تھوڑی سی غیبت حس سے جو خفیف سے نشاء سے مشابہ تھی۔ ایک عجیب عالم ظاہر ہوا کہ پہلے یک دفعہ چند آدمیوں کے جلد جلد آنے کی آواز آئی۔ جیسے بسرعت چلنے کی حالت میں پاؤں کی جوتی اور موزہ کی آواز آتی ہے پھر اسی وقت پانچ آدمی نہایت وجیہہ اور مقبول اور خوبصورت سامنے آ گئے۔ یعنی جناب پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم و حضرت علی و حسنین و فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہم اجمعین۔ اور ایک نے ان میں سے اور ایسا یاد پڑتا ہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے نہایت محبت اور شفقت سے مادرِ مہربان کی طرح اس عاجز کا سر اپنی ران پر رکھ لیا۔ پھر بعد اس کے ایک کتاب مجھ کو دی گئی جس کی نسبت یہ بتلایا گیا کہ یہ تفسیر قرآن ہے جس کو علیؓ نے تالیف کیا ہے اور اب علیؓ وہ تفسیر تجھ کو دیتا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔"

(براہین احمدیہ حاشیہ صفحہ ۵۰۲-۵۰۳)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کریمہ کی عظمت

"حضرت موسیٰؑ بردباری اور حلم میں بنی اسرائیل کے تمام نبیوں سے سبقت لے گئے تھے اور بنی اسرائیل میں نہ مسیح اور نہ کوئی دوسرا نبی ایسا ہوا جو حضرت موسےٰؑ کے مرتبہ عالیہ تک پہنچ سکے۔ توریت سے ثابت ہے کہ حضرت موسیٰؑ رفق اور حلم اور اخلاق فاضلہ میں سب بنی اسرائیلی نبیوں سے بہتر اور فائق تر تھے جیسا کہ گنتی باب دوازدہم آیت سوم توریت میں لکھا ہے کہ موسیٰؑ سارے لوگوں سے جو روئے زمین پر تھے زیادہ بردبار تھا۔ سو خدا نے توریت میں موسیٰؑ کی بردباری کی ایسی تعریف کی جو بنی اسرائیل کے تمام نبیوں میں سے کسی کی تعریف میں یہ کلمات بیان نہیں فرمائے ہاں جو اخلاق فاضلہ حضرت خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم کا قرآن شریف میں ذکر ہے وہ حضرت موسیٰؑ سے ہزارہا درجہ بڑھ کر ہے۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ نے فرما دیا ہے کہ حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم تمام ان اخلاق فاضلہ کا جامع ہے جو نبیوں میں متفرق طور پر پائے جاتے تھے اور نیز آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے حق میں فرمایا ہے اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ تو خلق عظیم پر ہے۔ اور عظیم کے لفظ کے ساتھ جس چیز کی تعریف کی جائے وہ عرب کے محاورہ میں اس چیز کے انتہائے کمال کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔ مثلاً اگر یہ کہا جائے کہ یہ درخت عظیم ہے تو اس سے یہ مطلب ہوگا کہ جہانتک درختوں کے لئے طول و عرض اور تناوری ممکن ہے وہ سب اس درخت میں حاصل ہے۔

ایسا ہی اس آیت کا مفہوم ہے کہ جہانتک اخلاقِ فاضلہ و شمائل حسنہ نفسِ انسانی کو حاصل ہو سکتے ہیں وہ تمام اخلاقِ کاملہ تامہ نفسِ محمدی میں موجود ہیں۔ سو یہ تعریف ایسی اعلےٰ درجے کی ہے جس سے بڑھ کر ممکن نہیں اور اسی کی طرف اشارہ ہے جو دوسری جگہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں فرمایا۔ وَکَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْکَ عَظِیْمًا۔ یعنی تیرے پر خدا کا سب سے زیادہ فضل ہے۔ اور کوئی نبی تیرے مرتبے تک نہیں پہنچ سکتا۔ یہی تعریف بطور پیشگوئی زبور باب ۴۵ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان میں موجود ہے۔ جیسا کہ فرمایا کہ خدا نے جو تیرا خدا ہے خوشی کے روغن سے تیرے مصاحبوں سے زیادہ تجھے معطر کیا۔"

(ایضاً صفحہ ۵۰۸ حاشیہ در حاشیہ نمبر ۳)

آنحضرتؐ کی قبولِ انوار الٰہیہ میں اکملیت

"چونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اپنی پاک باطنی و انشراح صدری و عصمت و حیا و صدق و صفا و توکل و وفا اور عشق الٰہی کے تمام لوازم میں سب انبیا سے بڑھ کر اور سب سے افضل و اعلےٰ و اکمل و ارفع و اجلےٰ و اصفا تھے اس لئے خدائے جلّ شانہٗ نے ان کو عطر کمالات خاصہ سے سب سے زیادہ معطر کیا اور وہ سینہ اور دل جو تمام اوّلین و آخرین کے سینہ و دل سے فراخ تر و پاک تر و معصوم تر و روشن تر تھا وہ اسی لائق ٹھہرا کہ اس پر ایسی وحی نازل ہو کہ جو تمام اوّلین و آخرین کی وحیوں سے اقویٰ و اکمل و ارفع و اتم ہو کر صفات الٰہیہ کے دکھلانے کیلئے ایک نہایت صاف اور کشادہ اور وسیع آئینہ ہو۔ سو یہی وجہ ہے۔ کہ قرآن شریف ایسے کمالات عالیہ رکھتا ہے جو اس کی تیز شعاعوں اور شوخ کرنوں کے آگے تمام صحفِ سابقہ کی چمک کالعدم ہو رہی ہے۔ کوئی ذہن ایسی صداقت نکال نہیں سکتا جو پہلے ہی سے اس میں درج نہ ہو۔ کوئی فکر ایسی برہان عقلی پیش نہیں کر سکتا جو پہلے ہی سے اس نے پیش نہ کی ہو۔ کوئی تقریر ایسا قوی اثر کسی دل پر ڈال نہیں سکتی جیسے قوی اور پر برکت اثر لاکھوں دلوں پر وہ ڈالتا آیا ہے۔ وہ بلاشبہ صفاتِ کمالیہ حق تعالےٰ کا ایک نہایت مصفّٰی آئینہ ہے جس میں سے وہ سب کچھ ملتا ہے جو ایک سالک کو مدارج عالیہ معرفت تک پہنچنے کے لئے درکار ہے۔"

(سرمہ چشم آریہ صفحہ ۲۲-۲۳ حاشیہ)

آنحضرتؐ کی قوی الاثر قوت قدسیہ ہی صحابہ کرامؓ کی روحانی ترقیات کا باعث تھی

"یہ بات کسی سمجھ دار پر مخفی نہیں ہو گی کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا زاد و بوم ایک محدود جزیرہ نما ملک ہے جس کو عرب کہتے ہیں جو دوسرے ملکوں سے ہمیشہ بے تعلق رہ کر گویا ایک گوشۂ تنہائی میں پڑا رہا ہے۔ اس ملک کا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ظہور سے پہلے بالکل وحشیانہ اور درندوں کی طرح زندگی بسر کرنا اور دین اور ایمان اور حق اللہ اور حق العباد سے بے خبر محض ہونا اور سینکڑوں برسوں سے بت پرستی و دیگر ناپاک خیالات میں ڈوبے چلے آنا اور عیاشی اور بدمستی اور شراب خوری اور قمار بازی وغیرہ فسق کے طریقوں میں انتہائی درجہ تک پہنچ جانا۔ اور چوری اور قزاقی اور خونریزی اور دختر کشی اور یتیموں کا مال کھا جانے اور بیگانہ حقوق دبا لینے کو کچھ گناہ نہ سمجھنا۔ غرض ہر یک طرح کی بری حالت اور ہر یک نوع کا اندھیرا اور ہر قسم کی ظلمت و غفلت عام طور پر تمام عربوں کے دلوں پر چھائی ہوئی ہونا ایک ایسا واقعہ مشہورہ ہے کہ کوئی متعصب مخالف بھی بشرطیکہ کچھ واقفیت رکھتا ہو اس سے انکار نہیں کر سکتا۔

اور پھر یہ امر بھی ہر ایک منصف پر ظاہر ہے کہ وہی جاہل اور وحشی اور یاوہ اور ناپارسا طبع لوگ اسلام میں داخل ہونے اور قرآن قبول کرنے کے بعد کیسے ہو گئے۔ اور کیونکر تاثیرات کلام الٰہی اور صحبت نبیٔ معصومؐ نے بہت ہی تھوڑے عرصہ میں ان کے دلوں کو یکلخت ایسا مبدّل کر دیا کہ وہ جہالت کے بعد معارف دینی سے مالامال ہو گئے اور محبت دنیا کے بعد الٰہی محبت میں ایسے کھوئے گئے کہ اپنے وطنوں اور اپنے مالوں۔ اپنے عزیزوں۔ اپنی عزتوں۔ اپنی جان کے آراموں کو اللہ جلّ شانہٗ کے راضی کرنے کے لئے چھوڑ دیا۔ چنانچہ یہ دونوں سلسلے ان کی پہلی حالت اور اس نئی زندگی کے جو بعد اسلام انہیں نصیب ہوئی۔ قرآن شریف میں ایسی صفائی سے درج ہیں کہ ایک صالح اور نیک دل آدمی پڑھنے کے وقت بے اختیار چشم پُر آب ہو جاتا ہے۔ پس وہ کیا چیز تھی جو ان کو اتنی جلدی ایک عالم سے دوسرے عالم کی طرف کھینچ کر لے گئی وہ دو ہی باتیں تھیں۔ ایک یہ کہ وہ نبیٔ معصوم اپنی قوت قدسیہ میں نہایت ہی قوی الاثر تھا۔ ایسا کہ نہ کبھی ہوا اور نہ ہوگا۔ دوسری خدائے قادرِ مطلق حیّ و قیوم کے پاک کلام کی زبردست اور عجیب تاثیریں تھیں کہ جو ایک گروہ کثیر کو ہزاروں ظلمتوں سے نکال کر نور کی طرف لے آئیں۔ بلاشبہ یہ قرآنی تاثیریں خارق عادت ہیں۔ کیونکہ کوئی دنیا میں بطور نظیر نہیں بتلا سکتا کہ کبھی کسی کتاب نے ایسی تاثیر کی۔ کون اس بات کا ثبوت دے سکتا ہے کہ کسی کتاب نے ایسی عجیب تبدیلی و اصلاح کی جیسی قرآن شریف نے کی۔"

(ایضاً صفحہ ۲۸-۳۰ حاشیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احرار درحقیقت کیا ہیں؟

(از محمد عبد الحق صاحب)

"اس ٹولی کا وجود ہی ملت اسلامیہ کے لئے رستے ہوئے ناسور کی حیثیت رکھتا ہے"

(زمیندار)

اخبار آزاد مورخہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۵۰ء لکھتا ہے:-

"یہ حق ہر مسلمان کو پہنچتا ہے کہ وہ مرزائیت کی حقیقت کو سمجھے اور اس سے بچے" (ص۳ کالم آخر)

ہم ذیل میں احرار کی حقیقت کو واضح کرنے کے لئے اسلامی پریس کی آواز کو ہر مسلمان کے کان تک پہنچاتے ہیں ... اور ... درخواست کرتے ہیں کہ ہر مسلمان اس آواز پر کان دھرے اور احرار کی حقیقت کو سمجھنے کی کوشش کرے۔ کیونکہ احراری تحریک کوئی مذہبی تحریک نہیں۔ ان کا مقصد محض روٹی کمانا ہے۔ جس طریق سے انہیں روٹی ملے وہ اسے حاصل کرنے کے درپے رہتے ہیں۔ مذہب کا جامہ ان لوگوں نے محض عوام کو دھوکہ دینے کے لئے پہنا ہے ورنہ انہیں مذہب سے کوئی لگاؤ نہیں۔ یہ تحریک سراسر غیر اسلامی تحریک ہے اور احراری ہمیشہ مسلمانوں کے لئے غیر مفید وجود ثابت ہوئے ہیں۔ اخبار ڈان جو مسلم انگریزی اخبار ہے۔ اس نے احرار لیڈروں کے کارناموں کا جو ذکر کیا ہے۔ اس کا ترجمہ حسب ذیل ہے

ڈان ۲ دسمبر ۱۹۴۵ء لکھتا ہے

(۱) "یہ لوگ پہلے پہل کشمیر ایجی ٹیشن میں آگے آئے جب یہ جھگڑا اختتام پذیر ہو گیا۔ اور اس میں مسلمانوں کو بہت بڑا جانی اور مالی نقصان ہو چکا۔ تب احرار لیڈروں نے جماعت قادیان پر دھاوا بول دیا اور اس طرح مزید چند سال کے لئے اپنے حلوے مانڈے کا پختہ انتظام کر لیا جب یہ تبلیغی جوش کی لہر بھی مدھم پڑ گئی تو انہوں نے ایک پولیٹیکل کرتب حکومت الٰہیہ کے نام سے ایجاد کیا تاکسی نہ کسی طرح اپنے روز بروز زوال پذیر ٹکڑوں کو کم ہونے سے بچائیں اس ٹکڑ گدا لوگوں کے گروہ نے اپنی ساری تاریخ میں مسلم قوم کو سخت نقصان پہنچایا اور نفع بہت ہی کم"

(۲) "ہندوستان کے سیاسی میدان میں احراریوں کی حیثیت بہت ہی مضحکہ خیز ہے۔ ایک زمانے میں انہوں نے بیٹھے بٹھائے قادیانیوں کیخلاف طوفان برپا کر دیا (جس طرح آجکل) اور کہنے لگے ہم اس فرقے کو نابود کر کے ہی رہیں گے ہوشمند لوگوں نے اسی زمانہ میں کہدیا تھا کہ یہ حرکت محض عوام میں شہرت حاصل کرنے کے لئے کی گئی ہے اس کا نتیجہ کچھ بھی نہیں۔ چنانچہ چند مہینے کی آوارہ گردی کے بعد احراری اس معاملے میں ایسے خاموش ہوئے گویا قادیانیوں کا نام نشان تک مٹ چکا ہے۔ اور اب احراریوں کے لئے کوئی کام باقی نہیں رہا...... جب کوئی مسلمان ان سے کہتا ہے کہ تم کانگرس میں کیوں شامل ہوتے ہو؟ تو جواب دیتے ہیں کہ ہم کہاں کانگرس میں شامل ہیں ہم تو مجلس احرار اسلام میں ہیں اور جب کوئی کانگرسی کہتا ہے کہ تمہاری جماعت فرقہ دارانہ ہے تو کہتے ہیں ارے بھائی نام میں کیا پڑا ہے کام تو ہم وہی کر رہے ہیں جو تم کر رہے ہو۔ شتر مرغ سے کسی نے پوچھا کہ تم لدتے کیوں نہیں؟ جواب ملا کہ کہیں شتر مرغ بھی لدا کرتے ہیں۔ اور جب پوچھا کہ تم بانگ کیوں نہیں دیتے تو کہنے لگا بھلا اونٹ بھی بانگ دیا کرتے ہیں۔ احرار بھی سیاسی شتر مرغ کی حیثیت رکھتے ہیں"

(اخبار انقلاب لاہور ۱۹ دسمبر ۱۹۴۰ء)

(۳) مسخرۃ العلماء۔ (یعنی عطاء اللہ بخاری نافل) نے مسلمانوں کو یقین دلانے کی کوشش کی کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں لیکن مسلمان اس فریب میں نہ آئے جو کا الملت مشکیزۃ الاسلام (حبیب الرحمٰن لدھیانوی) نے رہنمایان ملت پر کمینہ اور گمراہ کن الزامات لگائے۔ کہ شاید ان کی کوئی بات سنی جائے لیکن دھتکار دیئے گئے۔ (سیاست ۱۹ اگست ۱۹۴۵ء)

(۴) "پنجاب میں انتخابات کا ہنگامہ آخر خاموش ہو گیا۔ شور و غل کے بادل کھل کھل کر برسے اور برس برس کر کھل گئے مسلم لیگ کی حزب ابراہیمی سے نہ صرف یونینسٹ پارٹی کے لات و منات اور ہبل اعزا نہیں ٹوٹے بلکہ وہ چھوٹی چھوٹی جماعتیں بھی عبرتناک انجام تک پہنچ گئیں۔ جو عرصہ سے مسلمانوں کے قومی کاندھوں کے لئے ناقابل برداشت بوجھ نہیں اور جن کا افتراق انگیز وجود اسلامی سیاسیات کے لئے مستقل مصیبت تھا۔ ان ٹولیوں میں سے مجلس احرار کو امتیازی رسوائی کا شرف حاصل تھا۔ اس ٹولی کا وجود ہی ملت اسلامیہ کے نورانی منہ پر رستے ہوئے ناسور کی حیثیت رکھتا تھا۔ احراری دورت ملت سے تو کٹ ہی چکے تھے۔ لیکن انہوں نے اپنی ڈیڑھ اینٹ کی جو علیحدہ مسجد بنا رکھی تھی۔ اس میں بھی کاروبار بُت پوجتے رہتے تھے نہ مفاد ملت سے انہیں کوئی سروکار تھا نہ ہو سکتا تھا۔ انہیں صرف اپنے اغراض سے کام تھا۔ لیکن قوم کب تک سادہ لوح رہ سکتی تھی۔ اس ٹولی کے اقتدار کا ایوان تو مسجد شہید گنج کے ساتھ ہی گر گیا تھا۔ اکیلے مولوی مظہر علی رہ گئے تھے۔ وہ بھی پنجاب اسمبلی میں گ

اک شمع رہ گئی سو وہ بھی خاموش ہے

کی تفسیر بنے بیٹھے رہے۔ آٹھ نو برس کے طویل عرصے میں کوئی کام کی تقریر تو درکنار اپنے حلقے کی نیابت کی طرف سے ایک آدھ سوال تک نہیں کر سکے اس لحاظ سے انہیں اسمبلی کا "گل محمد" کہا جائے تو بے جا نہ ہو گا۔ گویا انہیں وظیفہ کی وصولی کے سوا کوئی کام ہی نہ تھا۔ اور شاید اسی غرض کے لئے ایم۔ ایل۔ اے بننے کی زحمت گوارا کی گئی تھی۔ مولوی صاحب کے بعد چودھری عبد الرحمٰن صاحب پر بھی احراری ہونے کا الزام عائد کیا جاتا تھا۔ چوہدری صاحب کی تقریروں سے احراری تہذیب کے وہ غنچے بھی چٹک چٹک کر پھول بن جاتے جن سے دہلی دروازے کے جلسوں کی بہار بھی دامن بچا کر چلتی رہی.... اگر احرار دوستوں میں ذرا سی بھی بصیرت ہوتی تو وہ کاروباری مصلحتوں سے اس درجہ متأثر نہ ہوتے کہ میدان انتخاب میں کود پڑتے... بدقسمتی سے موجودہ زمانے میں سیاسی کاروبار بھی تھا اسلئے ہمارے دوست آزماتے ہوئے کو بھی آزمانے لگے۔ انہوں نے ایک حلقے میں انہیں دو حلقوں میں نہیں بلکہ پورے ۲۲ حلقوں سے امیدوار کھڑے کر دیئے احرار دوستوں کا خیال تھا کہ انتخابی کامیابی بھی شاید کسی صابر و مظلوم کی کھوپڑی ہے جسے کلہاڑی کے زور سے اپنے ڈھب پر لایا جائے گا۔ لیکن ہوا کیا؟ چوبیس احراری امیدواروں میں سے "صرف" چوبیس ۲۲ ہار گئے باقی سب کے سب "جیت" گئے ظالم ناکامی نے احرار کے گھر کے گھر پر ہاتھ صاف کر دیا کوئی ذمہ دار عہدے دار نہیں جسے منہ کی کھانا نہ پڑی ہو۔ مثلاً شیخ حسام الدین صدر آل انڈیا مجلس احرار پیر فیض الحسن نائب صدر آل انڈیا مجلس احرار مولوی مظہر علی اظہر جنرل سکرٹری آل انڈیا مجلس احرار مولوی محمد علی جالندھری صدر مجلس احرار پنجاب سردار محمد شفیع سالار اعظم جیوش احرار گویا تمام احراری لیڈر بیک وقت دم توڑتے رہے اور ع

کسی نے نہ دیکھا تماشا کسی کا

مولوی مظہر علی نے تو اپنی کامیابی کے لئے عجیب و غریب حرکتیں کیں۔ غالی شیعہ ہونے کے باوجود مدح صحابہ کی تحریک تازہ کر دی مسلم لیگ کو مرزائیوں کا حامی بتایا گیا قائد اعظم کو "کافر اعظم" قرار دے کر کفر نوازی کے ملت سوز مظاہرے کئے گئے۔ لیکن مسلمان سمجھ چکے تھے کہ بجھتے ہوئے چراغ کی ٹمٹماہٹ ہے یا جن بھاگتے وقت نشانی دے رہا ہے۔ مولوی صاحب کے زہریلے تیر بالآخر انہیں کے سینے میں ترازو ہو کر رہے۔ ہمیں احرار کی کامیابی کا اعتراف ہے کہ جو مقصد انتخاب کے پردے میں تھا وہ تو انہوں نے پورا کر ہی لیا۔ احراریوں نے مسلمانوں کے حسن ظن سے تھوڑا فائدہ تو اٹھایا نہیں تھا کہ انہیں مزید موقع دیا جاتا۔ عفو و درگذر کی رسی کب تک دراز کی جا سکتی تھی۔ مزے کی بات یہ ہے کہ جب موت احرار کی پارلیمانی شہ رگ ٹٹول رہی تھی۔ احراری نوجوان اس وقت بھی سردار شوکت حیات کی شکست کے خواب دیکھ رہے تھے اور مولوی مظہر علی کے متعلق تو یہی سمجھے بیٹھے تھے کہ اسمبلی کی ممبری عمر بھر کی کنیز ہو چکی ہے۔ لیکن انہیں یہ معلوم نہیں تھا کہ پنجاب میں انتخاب کی جنگ سب سے پہلی بار جماعتی عقائد اور نصب العین کے تفوق پر ہو رہی ہے افراد کتنے ہی مسلم فریب اور عیار ہوں۔ لیکن ان کی قیمت دو کوڑی بھی نہیں ہو سکتی آخر احراری کبر و اقتدار کا بُت اس بُری طرح ٹوٹا کہ اسکے ٹکڑے بھی پائے حقارت کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں۔ ہم پنجاب کے مسلمانوں کو اس مصیبت سے نجات پانے پر مبارکباد کہتے ہیں"۔

(اخبار زمیندار ۲۶ فروری ۱۹۴۶ء)

اخبار زمیندار کا طویل اقتباس احرار کی حقیقت کو اچھی طرح واضح کر رہا ہے کہ یہ لوگ اسلامی سیاسیات اور ملت اسلامیہ کے لئے ایک ناسور ہے۔ جس سے بچنے کی کوشش کرنا ہر مسلمان کا حقیقی فرض ہے۔

پتہ مطلوب ہے

سید محمد حسین صاحب ہٹی ضلع لاہور والے سپرنٹنڈنٹ چونگی کمیٹی ترن تارن کا اگر کسی صاحب کو موجودہ پتہ معلوم ہو۔ تو عاجز کو اطلاع دیویں۔ یا اگر شاہ صاحب موصوف خود اس اعلان کو پڑھیں۔ تو مجھے اطلاع دیں۔ پتہ:۔ شیخ عبد الحمید محرر چونگی ترن تارن والہ بر دوکان صوفی فضل محمد صاحب سکنہ فقیر والی ڈاکخانہ خاص براستہ صادقیہ ریاست بہاولپور

دعائے مغفرت

علی حسن صاحب ۲۳ اکتوبر ۱۹۵۰ء کو وفات پا گئے احباب مرحوم کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کو بلند درجات عطا فرمائے

خاکسار علی اصغر احمدی ٹھنڈی سندھ

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں ورنہ تعمیل نہ ہو سکیگی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قیامِ پاکستان اور استحکامِ پاکستان کے دشمن

(منقول از روزنامہ مغربی پاکستان لاہور ۲۲۔ اکتوبر سنہ ۵۰ء)

قیامِ پاکستان اور استحکامِ پاکستان کے دشمن کون ہیں؟ اس کا جواب قدرے مشکل ہے اور موجب عبرت بھی۔ بھرے محفل میں کسی اپنے کا نام لینا اور حرفِ شکائیت منہ پر لانا موجبِ شرم ہے ؎

من از بیگانگاں ہرگز نہ نالم
کہ با من آنچہ کرد آں آشنا کرد

کیا کیا جائے کہ جب اپنے ہی دشمن کے آلۂ کار بن جائیں۔ ہائے اسلام کو کیا ہو گیا کہ مسلمانوں میں ایک گروہ ایسا پیدا ہوتا ہے کہ جو جسم و جان کو جلا دیتا ہے۔ جو دین اور دنیا کے لئے خطرہ کا موجب بنتا ہے۔ جس نے مسلمانوں کو اقوام عالم کی محفلوں اور مجلسوں میں شرمندہ کیا جس نے دشمن کے سست بازو کو تقویت دینا اپنا واحد مدعا سمجھ رکھا ہے۔ جو اسلام کی صفوں میں انتشار پیدا کرنے کو اپنی زندگی کا اولین مقصد قرار دیتا ہے۔ جو اندرون ملک گھبراہٹ اور بےچینی پیدا کرنے کی تمام چالیں کام میں لا رہا ہے۔ جس نے غیر کی سونے چاندی کی زنجیروں میں جکڑا جا کر احکامات خداوندی کی کھلی مخالفت کر کے دشمنان اسلام کے حسب منشا ایسی تحریریں اور ایسے فتاوٰی نشر کئے۔ کہ جن اساطیر کو اغیار نے اپنے دعوٰی کی تائید میں پاکستان کے برخلاف اقوام عالم کی مجلسوں میں بڑھ بڑھ کر پیش کیا۔

جب قلعہ کے اندر رہنے والوں میں سے چند منافق اپنے اندرونی حالات سے اپنی کمزوریوں اور پریشانیوں سے لحظہ بہ لحظہ دشمن کو پتہ دیتے رہیں تو ایسی صورت میں تشویش کا میدان بہت وسیع ہو جاتا ہے۔ بات تو یہ ہے کہ منافقوں کا یہ گروہ ابتدا ہی سے اسلام کے برخلاف ایسی چالیں چلتا آیا ہے۔ اور اسی لئے تو قرآن کریم نے اس فرقہ کی سازشوں سے بچنے کے لئے اُن کے واضح خدوخال دکھا کر اُن سے بچ رہنے کے احکام بھیجے۔

تقسیم ہند سے بہت عرصہ پہلے تقسیم کے مسئلہ کے چھڑنے پر اور اس کی قریبی دور میں پاکستان بنتے وقت اب بھی اس جماعت نے تخریبی کاروائیاں جاری رکھیں۔ اس جماعت کی حرکات سکنات سے مترشح ہوتا ہے۔ کہ یہ قزاقوں اور سودہ بازوں کا گروہ ہے۔ شائد مثال ذیل سے اس گروہ کے صحیح اور سچے رنگ کا تصور ناظرین کے ذہن میں آ سکے؟

کسی دور دراز کے ملک سے ایک جہاز ہندوستان کے ساحل پر پہنچا چاہتا ہے۔ ساحل سمندر پر ان دور سے اور بہت دیر سے واپس آنے والوں کے استقبال کے لئے ایک گروہ جمع ہوا۔ چند منٹوں میں موت کے بچھڑے ایک دوسرے سے ملنے والے ہیں۔ سمندر میں طوفان آیا ہے۔ امواج قاہرہ نے جہاز کو گھیر لیا ہے۔ اور اب جہاز خطرہ میں ہے۔ ایسی صورت میں لوگوں کے جذبات اور تاثرات ملاحظہ ہوں۔

سوداگر وہ لاکھوں کے مال و اسباب کے تلف ہونے کا فکر دامنگیر ہے۔ مالکان جہاز اس کے تباہ ہونے کے خیال سے دم بخود ہیں۔ ساحل پر کھڑی ہوئی ایک نوجوان عورت اپنے واپس آنے والے شوہر کے جدا ہونے اور چھینے جانے کے خیال سے نڈھال ہو گئی ہے۔ ساتھ والی ایک بڑھیا اپنے بیٹے کی دائمی مفارقت کے خوف سے تصویر غم بن گئی ہے۔ ان ہوش ربا حالات میں ساحل پر ایک گروہ اور بھی ہے۔ جو خنداں اور شاداں نظر آتا ہے۔ جو اس افراتفری میں لوٹ کھسوٹ کے بہترین مواقعات دیکھ رہا ہے۔ شائد اندرون پاکستان میں ایسا ہی گروہ موجود ہے جو ملک میں گھبراہٹ پیدا کر کے عوام کے جذبات ابھار کر اپنی من مانی مرادیں حاصل کرنا چاہتا ہے۔

وہ زمانہ ایک عالم کو یاد ہے۔ کہ مسلمانوں نے وسیع سلطنتوں کی بنیادیں ڈالیں جب ایک ایک غازی نے نئی نئی آبادیاں بسائیں۔ مگر صالحین کی اس جماعت نے اپنے قوت ایمان کے زور پر۔ اپنی یورش اور یلغار سے مجاہدانہ ولولوں سے۔ فاتحانہ انداز سے۔ دل دہلانے والے تکبیر کے نعروں سے کفار کی زمین کا ایک چپہ اپنے زیر نگیں نہ کیا۔ اپنے تقوٰی اور طہارت سے فرشتوں کی اس نورانی جماعت نے کفار کو مائل بہ اسلام نہ کیا۔ انہیں شاید یہی نظر آیا۔ کہ اپنی شمشیر زنی کے جوہر پاکستان کے مسلمانوں کی گردنوں پر دکھائیں۔

بھلا کیا بات ہے کہ ان لوگوں کو آج سے تین سال پیشتر حکومت الٰہیہ کے قائم کرنے کا خیال نہ آیا۔ کیا اس جماعت کے خیال میں اس کے اس قسم کے تصور سے پہلے خدائی حکومت کہیں بھی نہیں تھی۔ ایک سچا مسلمان تو اس بات کو اپنا ایمان سمجھتا ہے۔ کہ وہ ازل سے ابد تک ارض و سما کے چپہ چپہ پر خدائی حکومت مانے۔ مگر کیا یہ جماعت حکومت الٰہیہ چاہتی ہے۔ اور وہ بھی صرف محدود خدائی حکومت۔ اور صرف مسلمانوں کے خون سے سینچے ہوئے پاکستان کے اندر۔

مجھے ایک مثال یاد آئی ہے۔ کہ ایک پنجابی نے ایک دفعہ ایک ہندوستانی دوست کو پرتکلف دعوت دی۔ جب کھانا چنا گیا۔ تو اس ہندوستانی نے اپنی جیب سے دھیلے کا ایک لیموں نکالا۔ اسے چاقو سے کاٹا۔ اور اس کا رس گوشت۔ دال وغیرہ وغیرہ میں ڈالا۔ اب وہ کھانا کھاتا جاتا تھا۔ اور کہتا جاتا تھا کہ میرے لیموں نے خوب مزہ بنایا۔ اس دوست کے پانچ سات کے خرچ کرانے پر اسے ذرہ بھی لطف نہ آیا۔ مگر اس کا لیموں سب کچھ کر گیا۔ اب بنائے پاکستان میں پاکستان کے عنصر اسی وجود کے دشمن ڈاڑھیوں موچھوں کی تراش خراش کر کے اس میں سراسر رحمت ہی رحمت لانا چاہتے ہیں۔ پاکستان کے عہدوں کو سنبھالنے کی فکر میں ہیں۔

جب پاکستان کے قیام کی قربان گاہ پر لاکھوں مسلمانوں چہ اناث و چہ ذکور خاک و خون میں غلطاں تھے۔ جب صغیر او رکبیر تمام کے تمام سکھوں کے بھالوں۔ جہار اجگان کے ٹینکوں سے موت کے شکنجوں میں کسے جا رہے تھے تو یہ لوگ اس خونچکاں داستان پر دشمنوں کے ساتھ خوشیاں منانے میں برابر کے شریک تھے۔ مگر جب وہ طوفان اس صالح قیادت کے تدبر اور استقلال سے تھما۔ تو اب یہ لوگ برسیدہ فرسودہ تخیلات کے ساتھ میدان میں نکل آئے ہیں اور اب حکومت الٰہیہ کے قیام کے لئے بیتاب ہیں۔ مگر عمل سے نہیں۔ صرف باتوں سے۔ یہ حکومت الٰہیہ کو دیکھنا چاہتے ہیں۔ شائد یہ لوگ اس قادر اور قیوم خدا کو ایک بیوہ بے بس عورت سے بھی کمزور سمجھتے ہیں۔ کہ جس کی امداد کوئی رحمدل وکیل بغیر اجرت۔ کی طمع کے کرے۔

یہ لوگ جس طرح چاہتے ہیں کریں۔ یہ وزیراعظم صاحب پاکستان کی انتہائی نرم پالیسی کا نتیجہ ہے۔ ورنہ اگر آج رائے عامہ سمجھتی ہوتی۔ اور عام آبادی میں شعور پیدا ہوتا۔ تو بات اس قدر طول نہ کرتی۔ اور ان لوگوں کے خواب کی تعبیر کب کی ہو چکی ہوتی۔

ان لوگوں کو یہ بات شائد پہلی دفعہ معلوم ہو گی اگر بتایا جائے۔ کہ ایک شخص جو اپنی اراضی کی حدبراری کرانا چاہے۔ تو اسے پٹواری سے لے کر افسر مال تک بیسیوں دفعہ جانا پڑے گا۔ اور اس کام کی تکمیل سال کے عرصہ میں مشکل سے ہو گی۔ اور اگر بیع کا انتقال منظور کرانا ہو۔ تو سائل برسوں دھکے کھاتا رہے گا۔ بعض صورتوں میں سائل مر لیگا۔ اور اس کا ورثاء کے وقت یہ کام طے ہوا۔ یہ معمولی کام تھے۔

مگر تقسیم ہند کا مسئلہ ہو۔ ایک براعظم کی تقسیم ہو۔ کفار کی مکر و فریب کی چالیں جہاں وائی سرائے کو دیکھ کر امریکہ اور برطانیہ کے مدبر لغزش کھا کر ہندوؤں کے حسب منشا فیصلے کریں۔

عیسائی اقوام کی رو بہی۔ سکھوں کی رائفلوں سے چھدے ہوئے ڈوگرہ ٹینکوں سے روندی ہوئی ہڈیوں کا ڈھیر۔ سسکتی ہوئی اور بلکتی ہوئی روحوں کی چیخیں جسم اور جان کی جدائی کے دردو فرسا واقعات جہاں ہزاروں کی تعداد میں مغوّیہ مسلم خواتین کا سوال ہو۔ اس میں اندرون پاکستان اپنوں کی غیر سے ساز باز۔ بھلا جب اس قسم کے حالات قیادت کے سامنے ہوں۔ تو ایسے وقت میں قیادت کا ان تمام حالات پر قابو پانا ایک معجزہ سے کم نہیں ہے۔ تین سال کے عرصہ میں دنیا کی اقوام میں ایک برابر کی حیثیت سے اور پوری شان سے رہنا ایک حیرت انگیز کارنامہ ہے۔

جب دشمن اسلام کے نیست و نابود کرنے کو سر دھڑ کی بازی لگا چکے ہوں جس وقت یورپ کی ڈپلومیسی بڑے بڑے مدبرین کو چکر میں ڈال دے۔ جب دفاع پاکستان کا اہم ترین مسئلہ ہر مسلمان سے قربانی کا متوقع ہو۔ ایسے حالات میں آپس میں خانہ جنگی چھیڑ نا کہاں کی فراست ہو گی نفاذ قوانین شرع کا واویلا کھڑا کر کے پاکستان کے اندر ایک غوغا اور ہنگامہ برپا کرنا بھلا کہاں کی دانشمندی ہے۔ ذرا کوئی اس اسلامی جماعت سے پوچھے۔ کہ پوری ذمہ داری۔ متانت۔ اور سنجیدگی سے جواب دے کہ اسلامی ضابطہ زندگی کے قوانین کس مطلوب میں کسی لمحہ کس گھڑی بہ یک وقت عمل میں لائے گئے۔ اگر پردہ کا حکم آج آتا ہے۔ تو بندش شراب کا قانون عرصہ دراز کے بعد۔ اگر حج کے احکامات پہلے نمو اتر سوں پہنچے۔ تو زکوٰۃ و خیرات کے قوانین اگلے سال میں۔ اس طرح تمام قوانین وقتاً فوقتاً سال و ماہ بعد ایک ایک کر کے جزو جزو اور شق در شق ہو کر تیار ہوتے۔ اور پھر ان کا اجرا ہوا۔

خدا اور محبوب خدا کو اپنے بندوں کی اس قدر پاس خاطر ہے۔ کہ تمام قوانین کو دھیرے دھیرے حالات و واقعات عرب قوم کے مزاج۔ جذبات قبیلوں کے اندر جنگجویانہ سپرٹ ان تمام چیزوں کو ملحوظ رکھا۔ موقع محل۔ طبائع کی تیاری۔ رائے عامہ کی ہمواری یہ سب کچھ پیش نظر رہا۔ جناب مودودی صاحب اس قدر کرم فرما کر سوچتے کہ صدیوں کی روندی ہوئی مسلم آبادی جو یہودی۔ انگریز اور ہندوؤں کی بس بھری فضاء اور ان کے ملے جلے رجحانات میں پلی ہو۔ اسے آپ بہ یک قلم سا کنان عرشِ بریں بنانا چاہتے ہیں۔ شائد آپ کو چند عربی زبان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

راحات کا تجربہ ہو۔ مگر اصلاحات قوم کے عظیم الشان کام ہے۔ اب نا واقف ہیں آپ تیز گام نہ ہوں۔ یہاں تو دنیا کی ہر چیز آپ جیسے بھاگتوں کو دامن تھام کر کہے گی۔ کہ ٹھہرو انتظار کرو۔ سوچو۔ سمجھو

میں حضرت مودودی صاحب سے ملتجی ہوں کہ وہ مندرجہ باتوں کا جواب دیں۔ اگر ان میں جواب دینے کی ہمت ہے۔

(۱) کیا انگریز نے اپنے عہد حکومت میں کبھی شملہ کی چوٹیوں سے کسی ہنگامی آرڈیننس کے ذریعہ فریضہ حج کی ادائیگی سے کسی مسلمان کو روکا۔ کیا کسی وائسرائے ہند نے اپنے اختیارات خصوصی کے ذریعہ نماز کے قائم کرنے سے منع کیا۔ کیا پولیس کے کسی افسر اعلیٰ نے نوابوں۔ رؤساء اور بڑے بڑے زمینداروں کو اس پر مجبور کیا۔ کہ وہ بیواؤں یتیموں اور غریبوں کے مال و اموال پر ڈاکہ ڈالیں۔ یا یہ کہ وہ پیشہ ور شتہ اور دست پروردہ بدمعاشوں کے ذریعہ حیاسوز حرکات کریں۔ یا کسی انگریز وزیر اعظم نے مسلمانوں پر تجارت کی راہیں مسدود کر دیں۔ زکوٰۃ دینے سے مسلمانوں کو کسی کافر نے روکا اور وراثت کے حصوں کو حسب شرع نبوی تقسیم کرنے سے ان نوابوں۔ امراء اور رؤساء کو کسی شاہی فرمان سے روکا گیا۔ کس پادری نے مسلمان کو بہکایا ہوگا۔ کہ وہ بالغہ اور باکرہ لڑکیوں کی شادی نہ کریں کہ اس میں اس کی کسر شان ہے۔ اوباش مسلمان مردوں کو کس برہمن نے ورغلایا۔ کہ وہ اپنی عورتوں کو گھروں سے نکال دیں۔ کہ وہ عمر بھر غریب والدین کے گھروں میں گل سڑ کر اپنے سہاگ اور جوانی کو گھن لگا کر رنگ رنگ کر اپنے کو بعد مشکل قبر کے کنارے پہنچائیں۔ یہ بات مسلمان کو کس مجوسی نے سکھائی۔ کہ وہ اپنے زن و فرزند کے اخراجات ماہانہ ادا کرنے سے پہلو تہی کرے جس کے نتیجہ میں بے شمار عورتیں دیوانی عدالتوں کے کٹہرے پکڑ کر روتی اور داد خواہی چاہتی ہیں۔ سجادہ مست بادہ کو کس نے بہکایا۔ کہ اپنے غریب نادار مریدوں کا خون چوس کر عہد حاضرہ کی سائنس کی گلکاریوں کا ماحصل سامان آرائش اور زیبائش اور عیاشی کے اسباب کی فراہمی میں بیتاب نظر آئے۔ قاضی رشوت راضی کو کس بدخواہ نے اس غلط راہ پر ڈالا۔ کہ وہ ایک ایک لڑکی کے نکاح تحریر کرے کہ جس کے نتیجہ میں اکثر اوقات پرچہ نکاح دولہا کے ہاتھ میں اور دلہن کسی دوسرے کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔ یہ واقعات کو اس طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ کہ قوم کی باگ ڈور ڈھیلی پڑ چکی ہے (باقی)

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

وفات

محترمہ اہلیہ شیخ محمد حسین صاحب حال وارد چنیوٹ ۷ و ۸ اکتوبر کی درمیانی رات کو وفات پا گئیں۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

موصوفہ نہایت نیک سیرت۔ اور رحم دل اور خدا رسیدہ خاتون تھیں۔ نمازوں کو التزام کے ساتھ ادا کرتیں۔ چندوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتیں۔ صدقہ و خیرات میں ید طولیٰ رکھتی تھیں۔ مرحومہ کی چھ (۶) بہنیں غیر احمدی تھیں۔ اور صرف ایک یہ احمدی تھیں اور احمدی بھی ایسی کہ اپنی چھ بہنوں کو گھر بلا کر تبلیغ کیا کرتی تھیں۔ تحریک جدید میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتیں۔ اپنے ہمسایہ کا خاص خیال رکھا کرتی تھیں پھر موصیہ تھیں۔ وصیت کا چندہ بھی التزام کے ساتھ ادا کرتی تھیں۔ ربوہ میں نماز جنازہ حضرت زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے پڑھائی مرحومہ نے ۶ لڑکے اور ۵ لڑکیاں اپنے بعد چھوڑی ہیں۔

تمام دوستوں سے دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ ان کے لواحقین کو صبر جمیل دے اور مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلےٰ درجات عطا کرے۔ آمین۔ (فضل الٰہی ارشد چنیوٹ)

مردان کے دیہاتوں میں اجتماعی جرمانے

پشاور ۱۱ نومبر۔ مردان کے دو دیہات گنڈی رسول خیل اور گنڈی میانگان کے باشندوں کو علی الترتیب ۵۲۱۷ روپے اور ۱۵۰۱ روپے کے اجتماعی جرمانے ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے ان دو دیہاتوں پر جو ۳۶ اور ۶۲ گھروں پر مشتمل ہیں فی گھر ۲۵ روپے جرمانہ کیا گیا ہے (استار)

صوبہ سرحد کے مرغی خانے

پشاور ۱۱ نومبر۔ جانوروں کی دیکھ بھال کے صوبائی محکمہ نے صوبے کی مرغی خانوں کی توسیع کے لئے مرغی کے مکانات اور دوسری عمارتیں بنانے کا ایک پروگرام مرتب کیا ہے۔ محکمہ کے ڈائریکٹر نے بتایا ہے کہ تعمیر کا کام جلد ہی شروع ہو جائیگا۔ جس سے مختلف ترقی کی اسکیموں میں بہت مدد ملیگی یکم اکتوبر ۱۹۵۰ کو ختم ہونے والے پندرھواڑے میں ۴۹۷۴ جانوروں کا علاج اور ان کی مرہم پٹی کی گئی۔ ستمبر ۱۹۵۰ء کے اسی عرصہ میں ۴۲۱۸ جانوروں کا علاج کیا گیا تھا۔ (استار)

کراچی ۱۱ نومبر۔ مصر کے سفیر متعین برائے پاکستان عبدالوہاب عزام نے آج صبح اسناد سفارت گورنر جنرل کے سامنے پیش کر دی ہیں۔ (استار)

بعدالت جناب اقبال احمد صاحب ڈپٹی کسٹوڈین بہادر ضلع گجرات

مقدمہ ۱۶۴ بابت ۱۹۵۰ء

غنیم میراں بخش ولد شیخ محمد بخش قوم شیخ سکنہ گجرات

بنام

Reh: Authority میلا رام ولد ڈاکٹر گنپت رائے قوم کھتری بھٹی سکنہ گجرات۔ حال یونین از انڈیا درخواست زیر دفعہ ۱۶ آرڈیننس $\frac{1949}{15}$ برائے قرار دینے کہ سائل مالک مکان محلہ کستان متصل چاہ ببیل والا گجرات۔

بنام

میلا رام ولد ڈاکٹر گنپت رائے قوم کھتری سکنہ گجرات حال یونین از انڈیا۔

سائل نے عدالت ہذا میں درخواست زیر دفعہ ۱۶ آرڈیننس $\frac{1949}{15}$ بالا گذارتی ہے۔ کہ اسے جائداد بالا میں حقوق مذکورہ عنوان حاصل ہیں۔ اور ہرگاہ کہ عدالت کو یقین ہو چکا ہے کہ مسؤل علیہ متذکرہ بالا کی تعمیل معمولی طریقہ سے ہونی دشوار ہے۔ لہذا مسؤل علیہ مذکور کو نوٹس بذریعہ اشتہار ہذا جاری کیا جاتا ہے کہ اگر وہ عدالت ہذا میں $\frac{11}{50}$۔ ۳۰ کو برائے پیروی وجواب دہی مقدمہ اصالتاً یا وکالتاً یا مختارتاً حاضر نہ ہوگا۔ اس کے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی۔ اور درخواست بالا اس کی غیر حاضری میں سماعت ہوگی۔

آج بتاریخ $\frac{11}{50}$ ۔ ۲ کو بثبت ہمارے دستخط اور مہر عدالت کے جاری کیا گیا۔

دستخط حاکم .....

مہر عدالت

درخواست دعا: میرا بھائی بیمار رہتا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ (فضل الرحمٰن از چنیوٹ)

اعلانِ نکاح

میانوالی مورخہ ۲۸ اکتوبر ۱۹۵۰ء بروز جمعرات ماسٹر خدا بخش اٹھری مالک فرم خواجہ اینڈ کمپنی غلہ منڈی سرگودھا کا نکاح دو ہزار روپے مہر پر امتہ الحفیظ بیگم دختر قریشی محمد شفیع صاحب ریٹائرڈ اوورسیر سے مولوی شہزادہ صاحب مولوی فاضل نے پڑھا اللہ تعالےٰ فریقین اور سلسلہ کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینجر الفضل سے خطاب کیا کریں۔

ضرورت

ایک ہوشیار کلرک کی ضرورت ہے۔ جو انتظامی قابلیت اور خط و کتابت کی اہلیت رکھتا ہو۔ ایک اچھی دوکان کو سنبھالتا ہو گا۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔ مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔ ع غ۔ معرفت مینجر الفضل۔ لاہور

برائے توجہ موصی صاحبان

تمام موصی صاحبان کی خدمت میں التماس ہے کہ خط و کتابت کرتے وقت صرف اپنا نام ہی نہ لکھا کریں۔ بلکہ نمبر وصیت مع سکونت کے تحریر فرمایا کریں اگر نمبر وصیت معلوم نہ ہو تو نام ولدیت مع سابقہ سکونت تحریر کر کے نمبر وصیت معلوم کر لیں۔ کیونکہ نمبر وصیت و سکونت نہ ہونیکی وجہ سے چٹھی کی تعمیل ہونی مشکل ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

معجون کچلہ درجہ خاص

جوڑوں کے درد فالج۔ لقوہ وغیرہ کے لئے بیحد مفید ہے۔ بوڑھوں اور کمزوروں کے لئے موسم سرما میں خاص طاقت بخش تحفہ ہے۔ لیکن ہائی بلڈ پریشر کے مریض طلب نہ فرمائیں۔

قیمت فی شیشی پانچ روپے ۵/-/-

مینیجر طبیہ عجائب گھر لوہاری بکس ۴۸۹ لاہور

تمام جہان کیلئے ایک ہی خدا ایک ہی نبی اور ایک ہی مذہب

انگریزی میں کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد۔ دکن

دواخانہ خدمت خلق: تریاق کبیر۔ گھر کا ڈاکٹر ہر بیماری کا فوری علاج جو ہم نے امرت دھارا کے بالمقابل ایجاد کیا ہے۔ قیمت چھوٹی شیشی ۱۲ر

سرمہ ممیرا خاص:۔ امراض چشم کا نہایت کامیاب علاج ربوہ کا بے نظیر تحفہ قیمت فی تولہ ۳ روپیہ محصولڈاک ۱۵ر

دواخانہ خدمت خلق ربوہ۔ ضلع جھنگ

اولاد نرینہ: اس کے استعمال سے لڑکا پیدا ہوتا ہے قیمت بیس ۲۰ روپے: دواخانہ نورالدین جودھامل بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کوریا میں نازک صورتِ حالات پیدا ہونے کا امکان

ٹوکیو ۱۱ نومبر۔ شمالی کوریا میں چینی اشتراکی مداخلت کے متعلق جو خبریں موصول ہو رہی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ شمال کی طرف سے اقوام متحدہ کی فوجوں کے تیز رفتار اقدام کے باوجود شمالی کوریا کے لیڈروں نے اس قدر کافی سپاہی اور سامان بچا لیا تھا کہ وہ اپنے موافق موسمی حالات میں اپنے منتخب کئے ہوئے علاقہ میں جنگ کو جاری رکھ سکیں۔ بعض رپورٹوں میں اس پر زور دیا گیا ہے کہ ان کی موجودہ طاقت اسی بچے ہوئے سامان کی بدولت ہے۔ ان خبروں میں فوجی صورتِ حال کے نازک ہو جانے کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ اگر چینی امداد بدستور جاری رہی۔ (اسٹار)

نیپالی سفیر کی بیون سے ملاقات

لندن ۱۱ نومبر کل وزارت خارجہ میں خبروں کی کانفرنس میں نیپال کی خبروں کی خبروں کے متعلق کوئی بیان نہیں دیا گیا۔ تبت کی صورت حال پر بھی کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا۔ نیپالی سفیر جنرل شنکر شمشیر جنگ بہادر رانا اور پاکستانی ہائی کمشنر حبیب ابراہیم رحمت اللہ نے دفتر خارجہ میں مسٹر بیون سے ملاقات کی یہ ملاقاتیں علیحدہ علیحدہ ہوئیں۔

معلوم ہوا ہے کہ دونوں ملاقاتوں کی درخواست سفیروں نے خود کی تھی۔ ملاقات کے موضوع کا انکشاف نہیں ہوا ہے۔ (اسٹار)

سیلاب زدگان کیلئے لحاف

راولپنڈی ۱۱ نومبر۔ راولپنڈی میں کپڑوں کے تاجروں کی انجمن نے صوبہ میں سیلاب زدگان کو لحاف تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انجمن نے جو رقم جمع کر لی ہے اسی سے یہ لحاف خریدے جائیں گے (اسٹار)

حج کا موسم ۲۰ نومبر تک رہیگا

الکتوبر ۱۱ نومبر۔ مصری وزیر صحت عبداللطیف محمود کی کوششوں سے جہازوں کی سہولتوں میں اضافہ کے باوجود معلوم ہوا ہے کہ حج کا موجودہ موسم ۲۰ نومبر کے قبل تک ختم نہیں ہوگا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اگرچہ تمام حاجی اس ہفتہ کے آخر تک وہاں سے روانہ ہو جائینگے ہیں۔ لیکن بعض مدینہ میں زیادہ عرصہ تک قیام کر رہے ہیں۔ (اسٹار)

شام کیلئے اقتصادی کونسل

دمشق ۱۱ نومبر۔ شام ایک مستقل اقتصادی کونسل قائم کرنے والا ہے۔ شامی وزیر اقتصادیات ڈاکٹر نوہان الجندلی نے کہا کہ یہ کونسل ایسے سات ارکان پر مشتمل ہے جو اقتصادی امور کے ماہر ہیں۔

توقع ہے کہ پہلے اقدام کے طور پر یہ کونسل شام کی آئندہ اقتصادی پالیسی کے متعلق خاکہ مرتب کریگی اور منظوری کے بعد اس پالیسی کو عملی جامہ پہنانے کی ذمہ داری بھی انہی پر ہوگی۔ (اسٹار)

حیدرآباد (سندھ) ۱۱ نومبر معلوم ہوا ہے کہ سندھ کوآپریٹو کانفرنس کا اجلاس اب ۲۳-۲۴ اور ۲۵ نومبر کو منعقد ہوگی۔ (اسٹار)

ایران اور روس کے درمیان تجارت

طہران ۱۱ نومبر۔ غیر سرکاری لیکن عام طور پر معتبر ذرائع نے یہاں اندازہ لگایا ہے کہ ایران اور سوویٹ یونین کے درمیان حال میں جو تجارتی معاہدہ ہوا ہے اس کے ماتحت روس حسب ذیل اشیاء ایران کو دیا کرے گا۔ ۰۰۰ گانٹھ کپڑا۔ ۵،۰۰۰ ٹن چینی۔ ۲۰،۰۰۰ ٹن لوہے کے سامان جن میں آہنی ریلیں بھی شامل ہیں۔ ۲۰،۰۰۰ ٹن سیمنٹ اور ۲۰،۰۰۰ ریال کے شیشے کے ورق۔

یہ بھی توقع کی جارہی ہے کہ ایران روس کو ۳۵،۰۰۰ سے لیکر ۵۰،۰۰۰ ٹن تک معمولی قسم کا چاول۔ ۳،۰۰۰ ٹن کپاس ۹،۰۰۰ ٹن خشک میوے۔ ۱،۰۰۰ ٹن تیل کے بیج ۷،۰۰۰ ٹن تمباکو۔ ۵،۰۰۰ ٹن اون اور ۳۰،۰۰۰ کھالیں برآمد کرے گا۔

یہاں بتایا گیا ہے کہ اس معاہدہ پر دستخط ہونے سے پہلے روس سے ۳۱ ویگن سنٹ ایران سوویٹ سرحد پر واقع جیفہ کے مقام پر پہنچ گئے تھے۔ (اسٹار)

ایرانی تیل کے متعلق رپورٹ

طہران ۱۱ نومبر یہاں امید کی جارہی ہے کہ جو ایرانی کمیشن ایرانی حکومت اور اینگلو ایرانی آئل کمپنی کے تعلقات کا مطالعہ کر رہا ہے۔ اس کی رپورٹ جلد مجلس کے سامنے پیش ہونے کیلئے تیار ہو جائے گی۔ یہ کمیشن تقریباً چار مہینے سے تیل کے مسائل پر غور کر رہا ہے۔ (اسٹار)

حلقہ جات جماعت احمدیہ لاہور کو اطلاع

جملہ حلقہ جات جماعت احمدیہ لاہور فوراً سال نو کے نئے عہدیداروں کا انتخاب اپنے اپنے حلقوں میں کرلیں۔ ضروری ہے کہ تمام افراد جماعت کو جلسہ انتخاب کی اطلاع بروقت کر دی جائے اور ۳۰ تاریخ تک مقامی مرکزی نظام کو برائے منظوری انتخاب اطلاع کر دی جائے۔

حلقوں کو علیحدہ بھی ہدایات بھجوائی جارہی ہیں اور اگر مرکزی نظام کے بغیر کوئی کارروائی کی گئی ہو تو کالعدم سمجھی جائے گی۔

جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ لاہور

پشاور ۱۱ نومبر۔ پشاور اور مردان سے علی الترتیب اکتوبر کے دوسرے پندرہواڑے میں ٹائیفس کے دو اور تپ محرقہ۔ ایک واقعہ کی صحت عامہ کے حکام کو اطلاع دی گئی۔ صوبہ میں صحت کی عام حالت تسلی بخش ہے (اسٹار)

ملکی صنعت کی ترقی کے راستہ میں سب سے بڑی روکاوٹ

حکومت کی پالیسی ہے

کراچی ۱۱ نومبر۔ آج پاکستان کے صنعت کاروں نے حکومتِ پاکستان کی درآمدی پالیسی پر سخت تنقید کرتے ہوئے یہ اعلان کیا کہ حکومت کی پالیسی ملکی صنعت کی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی روکاوٹ بنی ہوئی ہے آج سوب صنعتی کونسل کا اجلاس پھر شروع ہوا تو بٹالہ انجینیرنگ کمپنی کے مسٹر لطیف۔ کاٹن ٹیکسٹائل کمپنی کے ناصر علی شیخ اور امیر علی فینسی (کراچی) نے صنعت کاروں کی طرف سے اعلان کیا گیا کہ حکومت کی مضرت رساں برآمدی پالیسی کی وجہ سے غیر ملکی مصنوعات ملکی مصنوعات کے مقابلہ میں زیادہ سستی فروخت ہوتی ہیں اس کے علاوہ حکومت نے ایسی تمام خام اشیاء کی درآمد پر جو ملکی مصنوعات میں استعمال ہوتی ہیں۔ ضرورت سے زیادہ محصول عائد کر دیا ہے — وزیر صحت چودھری نذیر احمد نے صنعت کاروں کے اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ حکومت ملک کے صنعت کاروں کی تکالیف پر غور و خوض کر رہی ہے۔ آپ نے کہا۔ کہ وزارتِ صنعت نے وزارت تجارت پر زور دیا کہ چند خاص اشیاء کو کھلے عام لائسنس کے تحت درآمد کرنے کی اجازت دی جائے۔ اور اس ضمن میں وزارت صنعت کو بڑی حد تک کامیابی ہوئی ہے۔

وزارت تجارت کے ایک ترجمان نے اپنے محکمہ کی دقتوں کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ ہم بین الاقوامی معاہدوں کی وجہ سے پابندیاں عائد کرنے کے لئے مجبور ہیں۔ لیکن ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے کہ ٹیرف کے قاعدوں پر نظر ثانی کی جائے۔ اور پاکستانی کارخانوں کی ضروریات کو پورا کیا جائے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ پیر کے دن صنعتی کونسل ٹیرف کے محاصل کے مسائل پر غور کرے گی

عمان میں پناہ گزینوں کیلئے انتظامات

عمان ۱۱ نومبر۔ عمان کے نزدیک پناہ گزینوں کے لئے مکانات کی تعمیر کے لئے تمام ضروری انتظامات مکمل ہو گئے ہیں۔ اب چند مہینوں میں یہ اسکیم بالکل مکمل ہو جائیگی یہاں ۲۰۰۰ رہائشی یونٹ تعمیر کئے جائیں گے جن میں سے ہر ایک میں ایک پناہ گزین خاندان آباد کیا جا سکے گا۔

اب بتایا گیا ہے کہ اس اسکیم پر اردن کی وزارت برائے تعمیر جدید کو ۱۳،۵۰۰ دینار خرچ کرنے ہونگے اس علاقہ میں پانی اور دوسری سہولتوں کا انتظام کیا جائے گا۔ تاکہ پناہ گزینوں سے مناسب کرایہ لیا جا سکے۔ اردن کے وزیر برائے تعمیر جدید انفاش بے حنانیہ نے ایک وفد کو بتایا۔ جس نے کرایوں میں اضافہ کی شکایت کی تھی کہ وہ پناہ گزینوں کے مقرر کردہ کرایہ کی حد مقرر کر دینے کے لئے ایک قانون کی تجویز پیش کریں گے

انہوں نے اعلان کیا کہ اقوام متحدہ کی امدادی ایجنسی کو خیموں کی کچھ تعداد موصول ہوئی تھی۔ جنہیں فوراً ہی پناہ گزینوں میں تقسیم کیا جانے والا ہے۔

انہوں نے یہ بھی بتایا کہ وزارت پناہ گزین بچوں کی تعلیم کے لئے بھی ضروری رقم منظور کر رہی ہے (اسٹار)

اردن کا نیا نقشہ

عمان - ۱۱ نومبر۔ اردن کا محکمہ سروے اردن کا نیا نقشہ تیار کر رہا ہے۔ جس میں دریا کے دونوں کنارے شامل ہیں — لیکن کہا جاتا ہے کہ مسئلہ فلسطین کے آخری حل تک اسرائیل کی سرحد کی نشاندہی نہیں کی جائے گی۔ (اسٹار)

قاہرہ کا عراقی لگیشن

بغداد - ۱۱ نومبر۔ یہاں بتایا گیا ہے۔ کہ عراقی صحافی سید روائع الباقی کو عنقریب وزارت خارجہ میں ڈائریکٹر جنرل مقرر کیا جائیگا۔ اسکے بعد انہیں پریس ڈائریکٹر کی حیثیت سے قاہرہ کے عراقی لگیشن میں منتقل کر دیا جائیگا (اسٹار)

شمالی کوریا سے فوجیں ہٹالی جائیں

چھ ملکوں کا مطالبہ

لیک سکسیس ۱۱ نومبر۔ آج حفاظتی کونسل میں برطانیہ امریکہ۔ کیوبا۔ ایکویڈور۔ فرانس اور ناروے نے ایک مشترکہ قرارداد پیش کی جس میں کمیونسٹ چین سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ شمالی کوریا سے اپنی فوجیں ہٹالے۔ چھ ملکوں کی قرارداد میں تمام ممالک سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنے باشندوں کو شمالی کوریا کی فوجوں کو مدد دینے سے باز رکھیں۔

قرارداد میں یقین دلایا گیا ہے کہ اقوام متحدہ کی پالیسی ہے کہ کوریا اور چین کی سرحد کا احترام کیا جائے حفاظتی کونسل سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ اس بات پر زور دے کہ کوئی ایسا قدم نہ اٹھایا جائے۔ جس سے جنگ کے پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ قرارداد میں مزید کہا گیا ہے۔ اقوام متحدہ کا کوریا کمیشن کوریا کی بحالی اور اتحاد کے لئے فوری کوریا جائے اور سرحدی مسائل کو بھی حل کرے۔

راولپنڈی ۱۱ نومبر۔ مقامی ہندو آبادی نے اپنے مکانوں اور دوکانوں پر چراغاں کر کے دیوالی منائی۔ غریبوں میں مٹھائیاں تقسیم کی گئیں۔ خیرسگالی کے طور بعض مسلم علاقوں میں بھی چراغاں کیا گیا۔ (اسٹار)